عُبَیدِ غوثؓ وخواجہ، رَضاؔ وکُل اَولیاء
مُحمّد جمالُ الدّین خان قادِری رَضوِی
ضِلع بہرائچ شریف یو. پی. اَلہند

احکامِ شرعیہ بر عقائدِ وہابیہ

عُبَیدِ غوثؓ وخواجہ، رَضاؔ وکُل اَولیاء
مُحمّد جمالُ الدّین خان قادِری رَضوِی
ضِلع بہرائچ شریف یو. پی. اَلہند
Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

از
حضرت مولانا مفتی غلام محی الدین صاحب رضوی
صدر المدرسین مدرسہ اہلسنت غوثیہ بدر العلوم، گونڈہ روڈ، دونا کہ بہرائچ شریف (یوپی)

عُبَیدِ غوثؓ وخواجہ، رَضاؔ وکُل اَولیاء
مُحمّد جمالُ الدّین خان قادِری رَضوِی
ضِلع بہرائچ شریف یو. پی. اَلہند
Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

مدرسہ گلشنِ رضا
کولمبی ضلع ناندیڑ، مہاراشٹر

Scanned by CamScanner

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائیل میں فری
حاصل کرنے کے لیئے
ٹیلیگرام چینل لنک
https://t.me/tehqiqat
آرکاریو لنک
https://archive.org/details
/@zohaibhasanattari
بلوگسپوٹ لنک
https://ataunnabi.blogspot
.com/?m=1

طالب دعا۔ زوہیب حسن عطاری

Scanned by CamScanner

📚 اعلیٰ حضرت لائبریری 📚
https://t.me/Aalaa_Hazrat_Library
حضور اعلیٰ حضرت ، اور آپ کے خانوادہ
کی تصنیفات اور آپ کی اور آپ کے خانوادہ
کی شان میں - علمائے اہلسنت کی کتابیں📚

📚 فیضان مسلک اعلیٰ حضرت 📚
https://t.me/Maslake_Aalaa_Hazrat
متعدد موضوعات پر علمائے حق اہلسُنّت
والجماعت کی لِکھی ہوئی عربی فارسی اُردو
زبانوں میں اِسلامی کتابیں📚 pdfفائل میں

📚 फ़ैज़ाने मस्लके अअ्ला ह़ज़रत 📚
https://t.me/AhleSunnat_HindiBooks
हिन्दी + गुजराती + इंग्लिश + रोमन उर्दू
में उ़ल्माए अहलेसुन्नत की लिखी हुई
📚 📚

🌹 اِسلامی معلومات عامہ 🌹
https://t.me/islaamic_Knowledge
اسلامی معلومات : آڈیو فوٹو میسیج

CONTACT Us = ➡️ https://t.me/TTSRB

Scanned by CamScanner

مدرسہ گلشن رضا کا پیغام

علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ علم دین حاصل کرو اگرچہ ملک چین میں ہو۔ علم اسلام کی زندگی اور دین کا کھمبا ہے۔ علم عبادت سے بہتر ہے۔ علم روشنی ہے۔ جہالت اندھیرا ہے۔ رات میں ایک گھڑی علم دین کا پڑھنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے۔ ہر چیز کا ایک راستہ ہے اور جنّت کا راستہ علم دین ہے۔ ایک ساعت علم حاصل کرنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک دن علم حاصل کرنا تین مہینہ کے روزے سے بہتر ہے۔ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ علم دین حاصل کرو پیدائش سے لے کر قبر میں جانے تک۔ دو بھوکے سیر نہیں ہوتے ایک علم کا بھوکا علم سے سیر نہیں ہوتا دوسرا دنیا کا بھوکا دنیا سے سیر نہیں ہوتا۔ اس حدیث شریف کی شرح فرماتے ہوئے حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلوی بخاری علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں۔ آدمی جس قدر علم زیادہ حاصل کرتا ہے اسکی پیاس اور بڑھ جاتی ہے۔ معلوم ہوا کہ جس مولوی کا پیٹ علم سے بھر جائے حقیقت میں اس نے علم دین حاصل ہی نہیں کیا۔

حکیم الامّت حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ تفسیر نعیمی جلد سوم صـ۴۲ پر تحریر فرماتے ہیں۔ علم دین بڑی نعمت ہے کہ یہ باقی ہے دیگر سب فانی۔ دین کی تمام بہاریں علم دین سے ہیں۔ مسجدیں نمازیں، میدانِ جنگ میں جہاد، عدالتوں میں انصاف، بازار کی رونق، موت کے وقت مدد، قبر کا نور، محشر کی نجات علم دین کی برکت سے ہے۔ تھوڑا علم دین بہت مال سے افضل ہے۔ کہ رب نے ساری دنیا کو قلیل فرمایا مگر تھوڑا علم و حکمت کو خیر کثیر فرمایا۔ مولائے کریم تمام مسلمانوں کو ان جواہر عالیہ پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ادارہ ہٰذا جو اس کتاب کی اشاعت کر رہا ہے اس کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور مخالفین و حاسدین کی نظر بد سے بچائے اور صبح قیامت تک اسی طرح اپنے دین کے تحفظ و بقا اور نشر و اشاعت میں مصروف رکھے اور ادارہ ہٰذا کے بانیان و جملہ معاونین کو اجر جزیل و جزائے جمیل عطا فرمائے۔ فقط عبدالصمد قادری رضوی خادم مدرسہ ہٰذا۔

۶ جمادی الاخری ۱۴۲۶ھ مطابق ۱۴ جولائی ۲۰۰۵ء بروز جمعرات۔

Scanned by CamScanner

عُبَیدِ غوثؒ وخواجہ، رَضَا وَکُل اَولیاء
مُحَمَّد جَمَالُ الدِّین خَان قَادِری رَضَوِی
ضِلع بَہرَائچ شَرِیف یُو. پی. اَلہند

نام کتاب ——— **احکام شرعیہ بر عقائد وہابیہ**

مصنف ——— حضرت مولانا مفتی غلام محی الدین صدیقی قادری رضوی
صدر المدرسین مدرسہ غوثیہ بدر العلوم (امین پور) دوناکہ گونڈہ روڈ
بہرائچ شریف یوپی۔ کوڈ نمبر ۰۵۲۵۲ / فون نمبر ۳۵۱۳۰

کتابت ——— نیاز احمد نوری ٹھرکشنوی

تصحیح کتابت ——— مولوی مصباح الرضا قادری / محمد حسین رضوی، محمد اسلام نوری

سن اشاعت ——— سنہ ۱۴۲۰ھ سنہ ۱۹۹۹ء

طبع اول ——— ایک ہزار
طبع ثانی ——— ایک ہزار

سنہ ۱۴۲۴ھ
۲۰۰۳ء

طبع ثالث ——— ایک ہزار ۱۴۳۱ھ بمطابق ۲۰۱۰ء

بسعی جمیل ——— عبد الصمد قادری خادم مدرسہ گلشن رضا کولمی ناندیڑ

ملنے کے پتے

(۱) مدرسہ غوثیہ بدر العلوم (امین پور) دوناکہ پوسٹ ڈیہا بہرائچ شریف۔ یوپی
(۲) منصور بک ڈپو درگاہ شریف حضرت سید سالار مسعود غازی علیہ الرحمہ بہرائچ شریف
(۳) کتب خانہ قادریہ الٰہ آباد بازار ضلع سدھارتھ نگر۔ یوپی۔
(۴) فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲۰ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶
(۵) مولانا اکبر علی قادری امام رسول مسجد تیلی محلہ بمبئی ۸
(۶) مولانا محمد یونس صاحب نوری امام مدینہ مسجد ۲۵ شیوا جی نگر گونڈیا
(۷) مدرسہ گلشن رضا کولمی ضلع ناندیڑ مہاراشٹر

Rs 25=00

عُبَیدِ غوثؒ وخواجہ، رَضَا وَکُل اَولیاء
مُحَمَّد جَمَالُ الدِّین خَان قَادِری رَضَوِی
ضِلع بَہرَائچ شَرِیف یُو. پی. اَلہند

Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

	ص
عرض حالی	۲
نذر عقیدت	۴
رائے گرامی	۵
بدمذہبوں کی نشانیاں	۸
وہابیت کی اجمالی تاریخ	۱۱
ایک چبھتا ہوا سوال	۱۳
وہابی کافر کیوں ہیں؟	۱۵
چند احکام شرعیہ	۱۶
دیوبندیوں کے کفری عقیدے	۱۸
حضور کا علم غیب	۱۹
شیطان کا علم غیب	۱۹
خاتم النبیین کا معنیٰ	۲۰
وقوعِ کذبِ باری	۲۲
ضروری معلومات	۲۳
حسام الحرمین کی اجمالی تاریخ	۲۳
نماز میں حضور کا خیال	۲۴
لطیفہ ـــــ ایک سوال	۲۵
ہر مخلوق اللہ کی شان کے آگے	۲۶
تقویت الایمان کا پڑھنا	۲۷
حضور کو اردو زبان	۲۸
دیوبندیوں کی روٹی	۲۹
وہابیوں کے پیر نے ہاتھ ملایا	۳۰
دیوار کے پیچھے خبر نہیں	۳۲
دیوبندیوں کے مولویوں کا علم	۳۳
ماں کے پیٹ میں کیا ہے	۳۶
رحمۃ اللعلمین ہونا	۳۷
اشرفعلی کا کلمہ	۳۸
بڑے بھائی کے برابر	۳۸
مجھے بھائی کہو کا دعویٰ	۳۹
اللہ کو مان کسی کو نہ مان	۴۰
لطیفہ تذکیر الاخوان	۴۱
ذرۂ ناچیز سے	۴۱
مٹی میں مل گئے	۴۲
زمیندار اور چودھری	۴۳
بیٹی تک کے کام نہ آئیں	۴۴
سب کے برابر عاجز و نادان	۴۶

Scanned by CamScanner

	ص
وحی سے پہلے گمراہ	۴۸
امتی نبی سے بڑھ سکتے ہیں	۴۹
رسالت کے سوا کوئی فضیلت	۵۰
جو کام بندہ کر سکتا ہے خدا بھی	۵۲
خوبصورت فریب	۵۳
دنیا کے سارے مسلمان	۵۴
نیاز کرانا ابوجہل کی برابری	۵۵
پیر بخش، علی بخش نام	۵۷
لطیفہ	۵۷
مدینہ شریف کی زیارت	۵۸
مدینہ شریف کے جنگل۔	۵۹
سہرا باندھنا	۶۱
عیدین میں معانقہ	۶۲
دیوالی کی پوری	۶۳

	ص
سودی پانی	۶۳
محرم کا شربت	۶۳
گیارہویں کا نذر و نیاز	۶۴
تھانوی کے پیر کا دھوون	۶۵
کوا کھانا	۶۶
نجات موقوف ہے گنگوہی	۶۸
دیوبندیوں کے مالک و مختار	۶۹
لطیفہ	۷۰
انگریزوں کی حمایت میں مرنے والا	۷۰
آخری گذارش	۷۲
سنی دیوبندی اختلاف کی اصل وجہ	۷۴
سنی بھائیوں سے خطاب (نظم)	۷۶
ماخذ و مراجع۔	۷۸
مجدد الف ثانی کا ایک ارشاد	۱۵
اہل حق و اہل باطل کے کھانے میں فرق	۶۷
ایک ضروری مسئلہ	۷۵
ایک شبہ اور اس کا جواب	۷۵

Scanned by CamScanner

عرضِ حال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وآلہ الفخیم

دورِ حاضرہ کی بے دین و باطل پرست جماعتوں کی ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ان کے نمائشی کلمہ و نماز کی چمک دمک دیکھ کر بہت سے سادہ لوح مسلمان ان سے متأثر ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں بعض لوگ تو ان بے دین جماعتوں کی تعریف کرنے لگتے ہیں اور بعض تو ان پر فریفتہ ہو کر اپنا دین و ایمان کھو بیٹھتے ہیں ۔ اس لئے اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ان باطل پرستوں کی نقاب کشائی کی جائے اور ان کے اصلی روپ کو عوام کے سامنے پیش کیا جائے ۔ تاکہ مسلمان ان سے ہوشیار رہیں اور ان کے قریب نہ جائیں اور اپنا دین و ایمان بچائے رکھیں ۔ چنانچہ اس موضوع پر علمائے اہلسنت و اساطین دین و ملت نے بیشمار کتابیں تصنیف فرمائیں ۔ حسام الحرمین ، الاستمداد علی اجیاد الارتداد ، سیف الجبار ، سوانح اعلیحضرت ، خون کے آنسو ، زلزلہ ، دعوتِ انصاف ، المصباح الجدید ، العذاب الشدید ، دیوبندی مولویوں کا ایمان ، ترجمانِ اہلسنت ، شمع منورہ نجات ، و دیگر علمائے اہلسنت کے متعدد رسالے و مضامین بار بار چھپ کر حق پسند مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت کر رہے ہیں ۔ ہم نے بھی اپنے دینی اسلامی بھائیوں کے ایمان و عقیدے کی حفاظت کی خاطر اور مدارس عربیہ کے طلبۂ علم دین کی معلومات میں اضافہ کے لئے آسان اور سادہ الفاظ میں قلمی کوشش کی ہے ۔ یہ کتاب درحقیقت

سنی مدارس کے ابتدائی درجات کے طلبا کے لئے لکھی گئی ہے۔ ہم نے اپنے پندرہ سالہ تدریسی تجربہ میں محسوس کیا کہ مدرسہ میں داخل ہونے والے تقریباً پچہتر فی صد طلبہ اپنی تعلیم نامکمل چھوڑ کر مدرسہ سے چلے جاتے ہیں اور دنیاوی کاروبار میں لگ جاتے ہیں۔ مدرسہ میں تین سال چار سال رہنے کے باوجود انھیں اس بات کا صحیح علم نہیں ہوتا ہے کہ اسلام و سنیت کے سب سے خطرناک دشمن کون ہیں؟ ــ وہابیوں، دیوبندیوں کے کفری عقائد کیا ہیں؟ اور کن کتابوں میں ہیں؟ ان بے دینوں کے وہ کون کون پیشوا ہیں جن کے اوپر عرب و عجم کے علماء اسلام نے کفر کا فتویٰ دیا ہے ــــ ان بے دینوں کے باطل نظریات کیا ہیں ــــ جن کے خلاف اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی نے زندگی بھر قلمی جنگ فرمائی ــــ اور ان بے دینوں اور بدمذہبوں کے ساتھ میل جول، تعلق، دوستی، شادی بیاہ، سلام و دعا، جنازہ وغیرہ کے متعلق اسلامی احکام کیا ہیں؟ ــــ

اس کتاب میں انھیں سوالوں کے مدلل جوابات ہیں۔ انشاء المولیٰ تعالیٰ طلبہ کے ساتھ عوام بھی فائدہ اٹھائیں گے، طلبہ اور عوام کا خیال رکھتے ہوئے سادہ اور آسان الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنے محبوب پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل میں قبول فرمائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ وسلم علیٰ خیر خلقہ سیدنا
حبیبنا مولانا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ط

غلام محی الدین صدیقی قادری رضوی
خادم درس و افتاء مدرسہ اہلسنت غوثیہ بدر العلوم دوناکہ گونڈہ روڈ بہرائچ شریف
۲۶ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۲۰ھ مطابق ۸ ستمبر سنہ ۱۹۹۹ء

نذرِ عقیدت

ہم اپنی اس حقیر ترتیب کو ہادیٔ شریعت رہبر طریقت ناشر سنیت کاسر وہابیت شیدائے سرکار اعلیٰحضرت حضرت صوفی شاہ **محمد یار علی** صاحب قبلہ قادری چشتی علیہ الرحمۃ والرضوان بانی دار العلوم اہلسنت فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی یوپی کی بارگاہ میں بطور نذر پیش کرتے ہیں

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا۔

○ جن کی تقویٰ وطہارت اور اتباع شریعت جاننے کیلئے ایک واقعہ ہی کافی ہے کہ تقریباً پچاس سال تک آپکی نماز تو نماز، جماعت تو جماعت تکبیر اولیٰ بھی نہیں چھوٹی۔

○ جو مسلک اعلیٰحضرت امام احمد رضا بریلوی کے مخلص ہمدرد اور سچے ترجمان تھے۔

○ جن کی ذات بابرکات سے بستی، گونڈہ، ترائی، نیپال کے ہزاروں مسلمانوں کے دل عشق مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لازوال دولت سے سرشار ہوگئے۔ ٹھوس اور کھری سنیت کی نعمت سے مشرف ہوکر وہابیت ودیوبندیت کے فتنہ سے محفوظ ہوگئے۔

○ جن کے تصلب فی الدین واتباع شریعت کی تعریف میں شیر بیشۂ اہلسنت علامہ حشمت علی خاں پیلی بھیتی علیہ الرحمۃ بھی رطب اللسان رہتے تھے۔

تمہارے آستانہ پر خدا کی رحمتیں برسیں — تمہاری تربت انور ہو مخزن نور وبرکت کا
تمہارے دم قدم سے سنیت کی روشنی پھیلی — تمہیں سے ہم سبھوں نے نام جانا اعلیٰحضرت کا

گدائے شعیب الاولیاء

غلام محی الدین صدیقی قادری رضوی

ساکن پپہری علاقہ بچھراواہازار ضلع گونڈہ یوپی۔

Scanned by CamScanner

۷۸۶۰۹۲

محمد نیاث الدین خان قادری رضوی۔ مقام مولوی گاؤں

۷۸۶/۹۲

رائے گرامی

سلطان الواعظین حضرت علامہ مفتی شمس الدین صاحب قبلہ رضوی شیخ الحدیث

جامعہ اشرفیہ مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ شریف

الحمد للہ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ط

محب گرامی وقار حضرت علامہ مولانا مفتی غلام محی الدین صاحب بانی مدرسہ غوثیہ بدر العلوم نہایت متصلب اور مسلک اعلیحضرت کے بے باک ترجمان ہیں۔ روز و شب مذہب مہذب اہلسنت کی اشاعت و ترویج اور بدمذہبوں کی شناعت اور ان کے دجل و فریب سے افراد امت کی حفاظت و صیانت ہی ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ انہیں اغراض و مقاصد کے تحت حضرت موصوف نے ایک رسالہ "احکام شرعیہ بر عقائد وہابیہ" ترتیب دیا ہے۔ کثرت مشاغل اور تنگیٔ وقت کی وجہ سے بالاستیعاب تو نہیں مگر کہیں کہیں سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ ماشاء اللہ اسلوب بیان سادہ اور عام فہم ہے حضرت مفتی صاحب موصوف نے وقت کی نباضی کرتے ہوئے اس امر مہم کی جانب توجہ فرما کر بہت بڑی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوئے اور مسلمانوں کو بدمذہبوں کے مکر و فریب سے بچنے کے لئے انھیں کے آئینہ میں ان کا مکروہ چہرہ دکھا دیا۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے موصوف مرتب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور رسالہ کو مقبول عام فرما کر مسلمانوں کو اس سے منتفع ہونے کی توفیق دے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فقیر شمس الدین احمد الرضوی القادری۔ خادم جامعہ اشرفیہ
مسعود العلوم چھوٹی تکیہ بہرائچ شریف
۲۴ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۲۰ھ

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

	ص
عرض حالی	۲
نذر عقیدت	۴
رائے گرامی	۵
بدمذہبوں کی نشانیاں	۸
وہابیت کی اجمالی تاریخ	۱۱
ایک چبھتا ہوا سوال	۱۳
وہابی کافر کیوں ہیں؟	۱۵
چند احکام شرعیہ	۱۶
دیوبندیوں کے کفری عقیدے	۱۸
حضور کا علم غیب	۱۹
شیطان کا علم غیب	۱۹
خاتم النبیین کا معنیٰ	۲۰
وقوعِ کذبِ باری	۲۲
ضروری معلومات	۲۳
حسام الحرمین کی اجمالی تاریخ	۲۳
نماز میں حضور کا خیال	۲۴
لطیفہ ـــــ ایک سوال	۲۵
ہر مخلوق اللہ کی شان کے آگے	۲۶
تقویت الایمان کا پڑھنا	۲۷
حضور کو اردو زبان	۲۸
دیوبندیوں کی روٹی	۲۹
وہابیوں کے پیر نے ہاتھ ملایا	۳۰
دیوار کے پیچھے خبر نہیں	۳۲
دیوبندیوں کے مولویوں کا علم	۳۳
ماں کے پیٹ میں کیا ہے	۳۶
رحمۃ اللعلمین ہونا	۳۷
اشرفعلی کا کلمہ	۳۸
بڑے بھائی کے برابر	۳۸
مجھے بھائی کہو کا دعویٰ	۳۹
اللہ کو مان کسی کو نہ مان	۴۰
لطیفہ تذکیر الاخوان	۴۱
ذرۂ ناچیز سے	۴۱
مٹی میں مل گئے	۴۲
زمیندار اور چودھری	۴۳
بیٹی تک کے کام نہ آئیں	۴۴
سب کے برابر عاجز و نادان	۴۶

Scanned by CamScanner

	ص
وحی سے پہلے گمراہ	۴۸
امتی نبی سے بڑھ سکتے ہیں	۴۹
رسالت کے سوا کوئی فضیلت	۵۰
جو کام بندہ کر سکتا ہے خدا بھی	۵۲
خوبصورت فریب	۵۳
دنیا کے سارے مسلمان	۵۴
نیاز کرانا ابوجہل کی برابری	۵۵
پیر بخش، علی بخش نام	۵۷
لطیفہ	۵۷
مدینہ شریف کی زیارت	۵۸
مدینہ شریف کے جنگل۔	۵۹
سہرا باندھنا	۶۱
عیدین میں معانقہ	۶۲
دیوالی کی پوری	۶۳

	ص
سودی پانی	۶۳
محرم کا شربت	۶۳
گیارہویں کا نذر و نیاز	۶۴
تھانوی کے پیر کا دھوون	۶۵
کوا کھانا	۶۶
نجات موقوف ہے گنگوہی	۶۸
دیوبندیوں کے مالک و مختار	۶۹
لطیفہ	۷۰
انگریزوں کی حمایت میں مرنے والا	۷۰
آخری گذارش	۷۲
سنی دیوبندی اختلاف کی اصل وجہ	۷۴
سنی بھائیوں سے خطاب (نظم)	۷۶
ماخذ و مراجع۔	۷۸
مجدد الف ثانی کا ایک ارشاد	۱۵
اہل حق و اہل باطل کے کھانے میں فرق	۶۷
ایک ضروری مسئلہ	۷۵
ایک شبہ اور اس کا جواب	۷۵

Scanned by CamScanner

بدمذہبوں کی نشانیاں
احادیث کی روشنی میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ مَحَبَّتِہٖ
اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

ذِیَابٌ فِیْ ثِیَابٍ لب پہ کلمہ دل میں گستاخی۔
سلام اسلام ملحد کو کہ تسلیم زبانی ہے!!

اللہ تعالیٰ کے غیب داں رسول حضور خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سیکڑوں برس پہلے دور حاضرہ کے بدمذہبوں یعنی مسلم نما کافروں کی خبر دے دی تھی اور ان کی واضح نشانیاں بیان فرمادی تھی۔ چنانچہ مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

یَکُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ یَأْتُوْنَکُمْ مِنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاءُکُمْ فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ
(مسلم شریف جلد اول ص۱)

آخری زمانہ میں کچھ ایسے جھوٹے اور مکار لوگ پیدا ہوں گے جو تمہیں ایسی حدیثیں گڑھ کر سنائیں گے جسے نہ تم نے سنا ہوگا نہ تمہارے باپ دادا نے تو ایسے لوگوں سے اپنے کو بچانا اور ان کو اپنے سے دور رکھنا تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کرسکیں نہ بہکا سکیں۔

اسی طرح ابوداؤد شریف میں حضرت ابوسعید خدری اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔

ط ذِیَابٌ فِیْ ثِیَابٍ — انسانی لباس میں بھیڑیا۔ ط حدائق بخشش ص۱۲۰
مطبوعہ رضا اکیڈمی بمبئی

سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اِخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُوْنَ الْقِيْلَ وَيُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ

(ابوداؤد جلد ثانی صـ ۶۵۶)

عنقریب میری امت میں اختلاف و جدائی ہوگی ایک ایسی قوم ہوگی جو اچھی بات کہے گی اور برے کام کرے گی وہ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے گلے سے نیچے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے۔

اور ابن ماجہ میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے

سَمِعْتُهٗ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُوْنَ يَحْقِرُ اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهٗ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَصَوْمَهٗ مَعَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ عَنِ الرَّمِيَّةِ

(ابن ماجہ صـ ۱۵)

میں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک ایسی قوم کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا جو اس طرح عبادت کرے گی کہ تم میں سے کوئی اپنی نماز و روزہ کو ان کے روزہ و نماز کے سامنے معمولی سمجھے گا۔ حالاں کہ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے۔

ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی کہ فرمایا سید عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے

يَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُوْنَ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّاْنِ مِنَ اللِّيْنِ اَلْسِنَتُهُمْ اَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ

(مشکوٰۃ شریف صـ ۴۵۴)

آخری زمانہ میں کچھ ایسے لوگ ظاہر ہوں گے جو دین کے نام پر دھوکا دے کر دنیا کمائیں گے لوگوں کو خاکساری دکھانے کے لئے بھیڑ کا چمڑا پہنیں گے ان لوگوں کی زبان شکر سے زیادہ میٹھی ہوگی اور ان کے دل بھیڑیوں کے دل ہوں گے۔

مذکورہ بالا احادیث کریمہ کو سامنے رکھ کر وہابیوں، دیوبندیوں کی معتبر و مستند کتابوں کے مضامین پر نظر ڈالی جائے اور تبلیغیوں، مودودیوں کے انداز تبلیغ کو دیکھا جائے تو یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ احادیث کریمہ میں جن بدمذہب فرقوں کی نشاندہی کی گئی ہے وہ فرقے یہی وہابی، دیوبندی، تبلیغی، مودودی وغیرہ ہیں جو دین کے نام پر دنیا کا دھندھا کرتے ہیں تبلیغ کے نام پر پورے ملک و بیرون ملک کی سیاحی کرتے ہیں۔ میٹھی میٹھی باتیں کر کے کلمہ و نماز کے نام پر مسلمانوں کو قریب کر کے انھیں بے دین بناتے ہیں۔ جھوٹی حدیثیں گڑھ کر مسلمانوں کے دلوں سے انبیاء کرام و اولیاء عظام کی محبتوں کا چراغ بجھاتے ہیں اور انھیں اللہ تعالیٰ اور اس کے مقدس محبوبوں کا گستاخ بنا دیتے ہیں۔ اسی لئے علماء حق اپنے اپنے زمانہ میں مسلمانوں کو ہوشیار کرتے رہتے ہیں اور بدمذہبوں کے عقائد باطلہ سے مسلمانوں کو آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ تاکہ سنی مسلمان ان بے دینوں کو پہچانیں اور ان سے دور رہیں ان کے قریب نہ جائیں کیوں کہ آقا و مولیٰ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس بات کا حکم دیا ہے چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَتَرْعَوْنَ عَنْ ذِکْرِ الْفَاجِرِ مَتٰی یَعْرِفُہُ النَّاسُ اُذْکُرُوا الْفَاجِرَ بِمَا فِیْہِ یَحْذَرُہُ النَّاسُ
(رواہ الطبرانی والبیہقی، حسام الحرمین ص۱۱۱)

کیا تم بدکار کی برائیاں بیان کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ اسے کب پہچانیں گے بدکار میں جو عیب ہیں بیان کرو تاکہ لوگ اس سے بچیں۔

(فتاویٰ رضویہ جلد دہم نصف آخر ص۳۱۴)

بلکہ ایک حدیث شریف میں تو صاف صاف نجد کا نام موجود ہے۔ جہاں سے وہابیت اور دیوبندیت کی ابتداء ہوئی ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا فرمائی۔

Scanned by CamScanner

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَامِنَا
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ یَمَنِنَا
قَالُوْا وَفِیْ نَجْدِنَا
قَالَ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ
شَامِنَا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا
فِیْ یَمَنِنَا قَالُوْا وَفِیْ نَجْدِنَا
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاَظُنُّہٗ قَالَ
فِی الثَّالِثَۃِ ھُنَالِكَ الزَّلَازِلُ
وَالْفِتَنُ وَبِھَا یَطْلُعُ قَرْنُ
الشَّیْطَانِ

(بخاری شریف جلد اول صـ ۱۴۱ جلد ثانی صـ)

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے شام میں برکت دے۔ اے اللہ ہمارے لئے ہمارے یمن میں برکت دے۔ کچھ لوگوں نے عرض کی اور ہمارے نجد میں بھی۔ اس پر حضور نے پھر فرمایا اے اللہ برکت دے ہمارے لئے ہمارے شام میں اے اللہ برکت دے ہمارے لئے ہمارے یمن میں۔ ان لوگوں نے پھر عرض کیا اور ہمارے نجد میں یا رسول اللہ (راوی نے کہا) میں گمان کرتا ہوں کہ تیسری بار یہ فرمایا وہاں زلزلے اور فتنے ہیں وہاں سے شیطان کے ساتھی نکلیں گے (یعنی تو پھر نجد کے لئے کیسے دعا کروں)

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کے مطابق سرزمین نجد سے بے شمار فتنے اٹھے۔ مسیلمہ کذاب کا فتنہ نجد سے ہی اٹھا تھا (تفصیلی معلومات کے لئے دیکھئے فتنوں کی سرزمین کون[1]) لیکن تیرہویں صدی کے شروع میں نجد سے سب سے عظیم فتنہ فتنۂ وہابیت اٹھا جس نے مسلمانوں کو تباہ کر ڈالا ــــ محمد ابن عبدالوہاب نام کا ایک شخص وہیں سے پیدا ہوا اور کتاب التوحید نام کی ایک کتاب لکھ کر ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالی۔ اس کا کہنا تھا کہ روئے زمین پر جتنے مسلمان ہیں خواہ وہ کہیں کے باشندے ہوں سب کافر و مشرک ہیں۔ اور مسلمان تو صرف وہی لوگ ہیں جو اس کے ماننے والے ہیں۔ اس کا حکم تھا کہ چوں کہ دنیا کے تمام مسلمان کافر و مشرک ہیں اس لئے فرض ہے کہ ہم ان سے

[1] از علامہ مفتی شریف الحق امجدی

Scanned by CamScanner

لڑیں اور اگر وہ ہماری اطاعت نہ کریں تو ہم انھیں قتل کر ڈالیں۔[1]

اس عقیدے کو پھیلانے کے لئے طاقت کی ضرورت تھی اس لئے اس نے نجد کے مشہور شہر درعیہ کے حاکم ابن سعود کو لالچ دے کر اپنے ساتھ ملایا[2]۔ اور تحفے میں اسے اپنی بیٹی پیش کیا[3]

جب فتنۂ وہابیت کے بانی ابن عبدالوہاب نجدی کو دنیاوی طاقت بھی حاصل ہوگئی تو پھر تو اس نے مسلمانوں کے دین و ایمان اور مال و دولت دونوں کو لوٹنا شروع کر دیا۔ صوبۂ نجد سے نکل کر حجاز مقدس کے شہروں پر حملہ شروع کیا۔ اور قتل و غارت کا بازار گرم کیا۔ انگریزوں کی مدد سے مکہ شریف اور مدینہ شریف پر بھی نجد کے درندے ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔ لوٹ مار کر کے ہزاروں بے گناہ مسلمانوں کو قتل کیا اور قبضہ جما لیا[4] بعد میں عرب شریف کا نام بدل کر سعودیہ عربیہ رکھا۔ (اللہ واحد قہار جل جلالہ ان ظالموں کو غارت کرے اور حرمین شریفین کو ان کے تسلط سے پاک فرمائے)

نجدی وہابیوں کی بنیادی کتاب کتاب التوحید ہندوستان میں آئی تو شہر دہلی کے مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اردو زبان میں اس کا خلاصہ کیا اور تقویت الایمان اس کا نام رکھا[5]

---

[1] شامی جلد سوم باب المرتدین صـ ۳۰۹ [2] تفصیل کے لئے دیکھئے مسعود عالم ندوی کی کتاب "ایک مظلوم مصلح" صـ ۳۳ وغیرہ۔ یہ کتاب ندوی صاحب نے ابن عبدالوہاب نجدی کی مدح اور موافقت میں لکھی ہے مگر حقیقت کو وہ نہ چھپا سکے اگرچہ بسیار کوشاں رہے۔ [3] (التاج المکلل صـ ۳۰) بحوالہ فتنوں کی سرزمین صـ ۲۷ از علامہ مفتی شریف الحق امجدی۔ [4] تفصیل کے لئے دیکھئے سیف الجبار از علامہ فضل رسول بدایونی علیہ الرحمۃ۔ [5] سیف الجبار مذکورہ بالا۔

اس کتاب نے ہندوستان کے اندر مسلمانوں کے گھروں میں آگ لگا دی۔ ہزاروں مسلمانوں کے دین وایمان کو بگاڑ دیا۔ اور کلمہ پڑھنے والوں میں ایسا اختلاف پیدا کیا جس کا ختم ہونا ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ بعض دیوبندی مصنفین نے بھی اس حقیقت کا اعتراف کیا ہے کہ واقعی تقویت الایمان نے ہندوستان کے بیس کروڑ مسلمانوں کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا۔[۱]

ایک اہم راز

یہ سن کر آپ یقیناً بہت تعجب کریں گے کہ تقویت الایمان کو سب سے پہلے انگریزوں نے کلکتہ سے چھپوایا اور مفت تقسیم کیا۔[۲] یہی نہیں بلکہ انگریزوں نے تقویت الایمان کو لندن میں حکومتی سطح پر چھپوایا۔[۳]

ایک چبھتا ہوا سوال

تقویت الایمان تو خالص توحید کے موضوع پر ہے۔ (ایک خدا کے ماننے کو توحید کہتے ہیں) اور انگریز تو تثلیث کے قائل ہیں یعنی تین خدا مانتے ہیں پھر آخر انگریزوں نے اپنے مذہب کے خلاف تقویت الایمان کو ہندوستان میں اور لندن میں کیوں چھپوائی۔ اور مفت میں بٹوائی۔

تو اس سوال کا جواب یہی ہے کہ چوں کہ مولوی اسمٰعیل دہلوی صاحب حکومت برطانیہ کے ایجنٹ تھے۔ انگریزوں کی حمایت میں فتویٰ دیتے تھے۔

---

[۱] انوار الباری ج ۱۱ ص ۱۰۶ مولوی احمد رضا بجنوری دیوبندی بحوالہ اختلافات کا جائزہ ص ۳۶
علامہ مفتی شریف الحق امجدی [۲] اختلافات کا جائزہ ص ۳۸ مفتی شریف الحق امجدی
[۳] مقالات سرسید جلد ۶ ص ۱۷۸ بحوالہ اختلافات کا جائزہ ص ۳۹۔

Scanned by CamScanner

انھوں نے اعلان کیا تھا کہ انگریزوں کے مخالف سے لڑنا مسلمانوں پر فرض ہے۔[1]
اور تقویت الایمان، انگریزی حکومت کے کٹر دشمن سنی مسلمانوں کو آپس میں لڑانے اور کئی ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کے لئے لکھی گئی تھی۔ اس لئے انگریزی حکومت، مولوی اسمٰعیل دہلوی اور ان کی تقویت الایمان پر اتنی مہربان تھی کہ اسے چھپوا کر مفت تقسیم کر رہی تھی کہ جو مسلمان اسمٰعیل دہلوی کے فتویٰ کو تسلیم کرے گا وہ انگریزوں کا حامی بن جائے گا اور جو مسلمان مخالفت کرے گا اس کو اسمٰعیلی مسلمان قتل کریگا۔ اس طرح مسلمان آپس میں لڑیں گے اور ہم حکومت کریں گے۔ پھر جب مولوی اسمٰعیل دہلوی صاحب انگریزوں کی حمایت میں لڑتے ہوئے سرحدی پٹھانوں کے ہاتھوں قتل ہو گئے تو ان کے ماننے والے دو فرقے میں ہو گئے۔ ایک فرقہ وہ ہے جس نے اماموں کی تقلید کا انکار کیا اور غیر مقلد وہابی کہلائے یہ اپنے آپ کو **اہلحدیث** کہتے ہیں۔

دوسرا فرقہ ان مکاروں کا ہے جو اپنے آپ کو سنی حنفی کہلاتے ہیں۔ مگر اندر سے پکے وہابی ہوتے ہیں انھیں **دیوبندی** کہا جاتا ہے۔[2]

غیر مقلد وہابی ــــ اور دیوبندی وہابی میں ظاہری اعتبار سے کچھ فرق ضرور ہے مگر عقیدے میں دونوں فرقے بالکل ایک ہیں۔ تقویت الایمان پر دونوں ایمان رکھتے ہیں۔ (دیکھئے فتاویٰ رشیدیہ ص ۸ از مولوی رشید احمد گنگوہی)

دور حاضرہ میں غیر مقلدوں سے زیادہ خطرناک دیوبندی ہیں۔ کیوں کہ تمام مسلمان انھیں پہچان نہیں سکتے۔ یہ سنی بن کر سنی مسلمانوں کو خوب گمراہ کرتے ہیں حالاں کہ ان لوگوں نے اپنی کتابوں میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ

---

[1] حیات طیبہ ص ۲۹۶ مرزا حیرت دہلوی بحوالہ سوانح اعلیحضرت ص ۵
[2] جاء الحق حصہ اول ص ۵ مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ

علیہ وسلم کی ایسی توہینیں کی ہیں کہ کوئی کھلا ہوا کافر بھی نہیں کر سکتا چنانچہ (۱) مولوی اشرف علی تھانوی نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کو جانوروں کی طرح بتایا۔ (۲) مولوی خلیل انبیٹھوی نے شیطان کے علم کو حضور کے علم سے زیادہ بتایا۔ (۳) مولوی قاسم نانوتوی نے خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ماننے سے انکار کیا۔ اس کے علاوہ اور کفریات ہیں جسے آپ آئندہ صفحات میں پڑھیں گے۔ **اس لئے علماء کرام و مفتیان عظام نے ان** لوگوں پر حکم شرع جاری فرما کر انھیں کافر و مرتد قرار دیا۔ اس کتاب میں وہابیوں، دیوبندیوں کے چالیس عقائدِ باطلہ و خیالاتِ فاسدہ انھیں لوگوں کی معتبر کتابوں سے نقل کئے گئے ہیں ـــــ اور عرب و عجم ہند و سندھ کے جید علماء کرام و مفتیانِ عظام نے ان لوگوں پر جو حکم شرعی نافذ کیا ہے اسے بھی نقل کیا گیا ہے۔ پہلے احکامِ شرعیہ اور پھر ان کے چالیس خیالاتِ نامرضیہ ملاحظہ کیجئے۔

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کا ایک نورانی ارشاد

بدمذہب کی صحبت کا نقصان

(۱) مسلمان کہلانے والے بدمذہب کی صحبت سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ اور جو بدمذہب مسلمان کہلاتا ہو اس کی صحبت کا نقصان کھلے ہوئے کافر کی صحبت کے نقصان سے بڑھ کر ہے۔

(مکتوبات جلد اول صد ۵۴ مکتوب نمبر ۵۴)

Scanned by CamScanner

احکامِ شرعیہ

(۱) وہابی، دیوبندی، نیچری، قادیانی اپنے کفری عقائد کی بنا پر کافر و مرتد ہیں۔ جو ان کے کفریات پر مطلع ہونے کے باوجود انھیں کافر نہ مانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے
(حسام الحرمین صہ ۳۲، صہ ۵۰)

(۲) وہابیوں، دیوبندیوں سے دوستی کرنا حرام ہے اور ان سے دلی دوستی و قلبی محبت کفر ہے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد ششم صہ ۹۱ صہ ۹۲) (تمہید ایمان صہ ۹)

(۳) جو شخص ان لوگوں سے میل جول رکھتا ہے اس پر اندیشۂ کفر ہے۔ ایسے شخص کو مرتے وقت کلمہ نصیب ہونا دشوار ہے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد نہم صہ ۳۱۱ رضا اکیڈمی)

(۴) وہابی ہو یا دیوبندی، رافضی ہو یا قادیانی کوئی بھی بدمذہب جو عقائد کفریہ قطعیہ رکھتا ہو اس سے نکاح نہیں ہوتا ہے۔ عورت سنی ہو اور مرد کافر بے دین ہو جب بھی نکاح نہیں ہوگا ــــ یا مرد سنی ہو اور عورت کافرہ بے دین ہو جب بھی نکاح نہیں ہوگا ــــ دونوں صورتوں میں نکاح باطل ہے۔
(فتاویٰ رضویہ جلد پنجم صہ ۶۴۲)

(۵) دیوبندی عقیدے والوں کے پیچھے نماز بالکل باطل ہے، نماز ہوگی

ہی نہیں، فرض سر پر رہے گا۔ اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا سخت گناہ بھی سر پر آئے گا۔ (فتاویٰ رضویہ سوم صـ۲۳۵) اور بغیر عذر شرعی ان کے ساتھ نماز پڑھنا بھی حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ششم صـ۹۱، صـ۵۳۱ سوم صـ۲۲۴)

(۶) جسے یہ معلوم ہو کہ دیوبندیوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کی ہے پھر بھی ان کے پیچھے نماز پڑھتا ہے تو اسے مسلمان نہ کہا جائے گا۔ کیوں کہ ان کے پیچھے نماز پڑھنا اس کی ظاہر دلیل ہے کہ ان لوگوں کو مسلمان سمجھا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے کو مسلمان سمجھنا کفر ہے

(فتاویٰ رضویہ ششم صـ۷۶، صـ۱۰۹)

(۷) وہابی، دیوبندی مولویوں سے یا کسی بھی بے دین سے علم دین سیکھنا اور ان کو اپنا استاذ بنانا ہرگز جائز نہیں ہے۔ اسی طرح ان سے دینی مسئلہ پوچھنا بھی ناجائز و حرام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ سوم صـ۲۴۶، صـ۲۴۷ و جلد پنجم صـ۳۳۳ فتاویٰ امجدیہ سوم صـ۲۵۱)

(۸) وہابیوں، دیوبندیوں کو اور ہر کافر بے دین کو سلام کرنا یا ان کے سلام کا جواب دینا دونوں باتیں ناجائز ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ دہم نصف آخر صـ۳۹، صـ۷۸)

(۹) وہابیوں، دیوبندیوں کو دعوت کھلانا یا ان کی دعوت کھانا دونوں باتیں ناجائز ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ دہم نصف آخر صـ۳۹)

(۱۰) وہابیوں، دیوبندیوں کا ذبح کیا ہوا جانور مردار ہے اور سوئر کے مانند ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ہشتم صـ۳۲۹، صـ۳۳۲) قربانی یا عقیقہ کا جانور ہے تو حرام بھی ہو جائے گا اور نہ قربانی ہوگی نہ عقیقہ ہوگا۔

Scanned by CamScanner

(۱۱) وہابیوں، دیوبندیوں، رافضیوں، نیچریوں کا جنازہ پڑھنا اور پڑھانا یا ان کے لئے ایصالِ ثواب و دعاءِ مغفرت کرنا کفر ہے۔ اگر ان کو مسلمان سمجھ کر کیا جب بھی کفر ہے اور کافر سمجھ کر کیا جب بھی کفر ہے! ان بے دینوں کو مٹی دینا بھی حرام ہے اور ان کی قبر پر کھڑا ہونا بھی ناجائز ہے۔
(فتاویٰ رضویہ ششم ص ۱۹۵)

اب وہابیوں، دیوبندیوں کے کفری عقیدے ملاحظہ کیجئے جن کے سبب سے ان لوگوں پر مندرجہ بالا احکام شرعیہ نافذ کئے گئے ہیں

دیوبندیوں کے

چالیس عقائد باطلہ

دیوبندیوں کے نزدیک

(۱) جیسا علم غیب حضور کو ہے ویسا ہر پاگل اور جانور کو ہے

یہ دیکھئے دیوبندیوں کے بڑے مشہور عالم ان کے حکیم الامت مولوی اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنی کتاب "حفظ الایمان" ص ۱۵ مطبوعہ دارالکتاب دیوبند پر لکھا ہے

آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقولِ زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ

مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ تعالیٰ) (پاگل)

تھانوی صاحب (جاہل) (چوپایہ) کی اس کفری عبارت کا صریح معنیٰ یہی ہے کہ جو بعض علم غیب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاصل ہے اس میں حضور کو کچھ خصوصیت نہیں، ایسا علم غیب تو کلو، بدھو، نتھو، خیرو کو بلکہ ہر ایک بچے ہر ایک پاگل کو بلکہ ہر ایک جانور کو بھی حاصل ہے۔

دیکھو مسلمانو! دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی کو کہ جس نے ہمارے نبی آقا و مولیٰ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم پاک کو بچوں، پاگلوں، جانوروں کے برابر بتا کر کس طرح ہمارے حضور کی توہین کیا اور اب تک کر رہے ہیں۔ بھلا ایسے لوگ مسلمان ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔

دیوبندیوں کے نزدیک

(۲) حضور کا علم شیطان کے علم سے کم ہے۔

جیسا کہ مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے اپنی کتاب "براہین قاطعہ" (مصدقہ مولوی رشید احمد گنگوہی) صفحہ ۵۱ پر لکھا ہے۔

"اب اصل غور کرنا چاہیئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا، فخر عالم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو۔ خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل، محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص (قرآن و حدیث) سے ثابت ہوئی فخر عالم (علیہ السلام) کی وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

Scanned by CamScanner

براہین قاطعہ کی اس کفری عبارت کا کھلا ہوا اور واضح مطلب صرف یہی ہے کہ۔

- شیطان کے لئے اور فرشتۂ موت کے لئے علم کا زیادہ ہونا قرآن و حدیث سے ثابت ہے
- لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے علم کا زیادہ ہونا قرآن و حدیث سے ثابت نہیں۔
- جو شخص فرشتۂ موت کے لئے اور شیطان لعین کے لئے وسیع اور زائد علم مانے وہ مسلمان ہے۔
- لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کو وسیع اور زائد ماننے والا مشرک بے ایمان ہے۔ (معاذ اللہ رب العلمین)

مسلمانو! دیکھو۔ دیوبندیوں کے پیشواؤں کو کہ وہ لوگ ہمارے آقا و مولا پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں کیسی توہین کر رہے ہیں کہ ہمارے آقا کے علم پاک کو شیطان لعین کے علم سے گھٹا رہے ہیں۔

دیوبندیوں کے نزدیک

۳ خاتم النبیین کا معنیٰ آخری نبی نہیں ہے

مولوی قاسم نانوتوی صاحب بانیٔ مدرسہ دیوبند اپنی کتاب تحذیر الناس صد ۴ پر لکھتے ہیں۔

عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنیٰ ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔

تحذیر الناس کی اس گمراہ کن عبارت کا صاف مطلب یہی ہے کہ خاتم النبیین کا یہ معنیٰ سمجھنا کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخری نبی ہیں تو یہ ناسمجھ لوگوں کا خیال ہے ـــــ سمجھ دار لوگوں کے نزدیک یہ معنیٰ غلط ہے کیونکہ زمانہ کے لحاظ سے سب سے اوّل یا سب میں آخر ہونا اپنی ذات کے اندر کوئی خوبی اور فضیلت کی بات نہیں رکھتا ـــــ حالاں کہ تمام علماءِ اسلام نے بڑے بڑے بزرگوں نے خاتم النبیین کا معنیٰ آخری نبی ہی سمجھا بلکہ خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حدیث شریف میں خاتم النبیین کا یہی معنیٰ بتایا۔ چنانچہ ارشاد ہے انا خاتم النبیین لا نبی بعدی رواہ ابوداؤد والترمذی۔ مشکوٰۃ شریف صـ۴۶۵۔ یعنی میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

دیکھو مسلمانو! دیوبندیوں کے پیشوا نانوتوی صاحب نے حضور آقا و مولا سیّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عوام نافہم میں داخل کر دیا (معاذ اللہ رب العلمین) یہ ہمارے آقا کی توہین ہے اور صریح کفر ہے اور اس کا قائل بلاشبہ کافر ہے۔ نانوتوی صاحب نے اسی تحذیر الناس میں اس سے آگے صـ۴ پر یوں لکھا

> بلکہ اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

اس کفری عبارت کا مطلب بھی صاف ہے کہ حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے بعد بھی جدید نبیوں، نئے پیغمبروں کے پیدا ہونے سے حضور کے خاتم النبیین ہونے میں کچھ خلل نہیں پڑ سکتا ـــــ حالاں کہ اگر فرض کر لیا جائے کہ حضور کے بعد بھی دوسرا نبی ہو سکتا ہے تو پھر حضور آخر الانبیاء کیسے قرار پائیں گے ـــــ اور حضور کو آخر الانبیاء نہ تسلیم کرنا قرآن و حدیث دونوں کا انکار ہے۔

ھ تحذیر الناس میں یہاں پر "صلعم" لکھا ہے۔ درود شریف کی جگہ صلعم لکھنا سخت حرام ہے۔ (بہار شریعت حصہ سوم صـ۵)

Scanned by CamScanner

اور کفر صریح ہے جس کا قائل یقیناً کافر ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھیں سنی دیوبندی اختلافات کا منصفانہ جائزہ ص۵۸) (از علامہ مفتی شریف الحق امجدی صاحب)

مولوی رشید احمد گنگوہی کے نزدیک

(۴) اللہ تعالیٰ کو جھوٹا کہنے والا کافر نہیں۔

مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب سے سوال ہوا کہ ایک شخص وقوع کذب باری کا قائل ہے یعنی معاذ اللہ وہ کہتا ہے کہ خدائے تعالیٰ جھوٹ بولا، تو ایسا شخص مسلمان ہے یا کافر ــــــ مولوی رشید احمد گنگوہی نے جواب دیا

"اگرچہ اس شخص نے تاویلِ آیات میں خطا کی مگر تاہم اس کو کافر کہنا یا بدعتی ضال کہنا نہیں چاہیئے"

اور کچھ آگے اس پر دلیلِ فاسد پیش کرتے ہوئے لکھا

"لہٰذا وقوع کذب کے معنیٰ درست ہو گئے" اس شخص کو کوئی سخت کلمہ نہ کہنا چاہیئے ــــ لہٰذا اس کو تضلیل و تفسیق سے مامون کرنا چاہیئے

(دستخطی و مہری فتویٰ منقول در ردشہاب ثاقب ص۲۸۶ بحوالہ سوانح اعلیٰحضرت ص۲۳۱ و سنی دیوبندی اختلافات کا جائزہ ص۱۳۳)

اس فتویٰ کا صاف مطلب یہی ہے کہ جو شخص کہے کہ خدا جھوٹ بولا (معاذ اللہ) وہ مولوی رشید گنگوہی کے نزدیک سنی مسلمان ہے اسے گمراہ اور فاسق بھی نہ کہنا چاہیئے حالانکہ علماء اسلام فرماتے ہیں کہ ایسا کہنے والا کافر ہے اور جو اسے کافر نہ مانے وہ خود کافر ہے۔ (دیکھئے فتاویٰ حسام الحرمین)

مولوی رشید گنگوہی کے مرنے کے بعد دیوبندی انکار کرنے لگے کہ یہ ہمارے حضرت جی کا فتویٰ نہیں ہے۔ علمائے اہلسنت نے مکرین کو مسکت جواب دیا ہے۔ تفصیل کیلئے دیکھئے سوانح اعلیٰحضرت ص۲۳۲ از علامہ بدرالدین احمد قادری علیہ الرحمۃ اور سنی دیوبندی اختلافات کا منصفانہ جائزہ ص۱۳۵ (مفتی شریف الحق صاحب امجدی)

Scanned by CamScanner

حکم شرعی
اور ضروری معلومات

سرکار اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سنہ ۱۳۲۰ھ میں المعتمد المستند (شرح المعتقد المنتقد) کے اندر دیوبندیوں کے ان چاروں بڑے پیشواؤں مولوی اشرف علی تھانوی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی، مولوی قاسم نانوتوی، مولوی رشید گنگوہی اور مرزا غلام احمد قادیانی پر ان کے عقائد کفریہ التزامیہ کے سبب کفر کا فتویٰ دیا۔ پھر جب آپ سنہ ۱۳۲۳ھ کعبہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے تو اپنے اسی فتویٰ کو علماء حرمین طیبین کے سامنے پیش کیا۔ دونوں مقدس شہروں کے بڑے بڑے علمائے کرام و فقہائے عظام نے اعلیٰحضرت کے اس فتویٰ کی تصدیق کرتے ہوئے چاروں دیوبندی پیشواؤں تھانوی، انبیٹھوی، گنگوہی، نانوتوی کو اور مرزا غلام احمد قادیانی کو کافر و مرتد قرار دیا۔ اور لکھا کہ جو شخص دیوبندیوں قادیانیوں کے کفری عقیدوں پر مطلع ہونے کے باوجود انھیں کافر نہ مانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔ علماء حرمین طیبین کی تصدیقات کو اعلیٰحضرت کے فتویٰ کے ساتھ کتابی شکل

میں اکٹھا کیا گیا اور اس کتاب کا نام حسام الحرمین رکھا گیا۔

وہابیوں کے نزدیک

⑤ نماز میں حضور کا خیال آنا بیل گدھے کے خیال سے بدتر ہے۔ (معاذ اللہ)

چنانچہ وہابیوں، دیوبندیوں کے مسلّم پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے

> از وسوسۂ زنا خیال مجامعت زوجۂ خود بہتر است و صرف ہمت بسوئے شیخ و امثال آں گو جناب رسالت مآب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق در صورتِ گاؤ خر خود ست کہ خیال آں بالتعظیم و اجلال بسوئے دل انسان می چسپد بخلاف خیال گاؤ و خر کہ نہ آں قدر چسپیدگی می بود نہ تعظیم بلکہ مہان و محقر می بود و ایں تعظیم و اجلال غیر کہ در نماز ملحوظ و مقصود می شود بشرک می کشد

(صراط مستقیم ص ۸۶ مترجم ص ۱۱۸)

یعنی زنا کے وسوسہ سے اپنی بیوی کی ہم بستری کا خیال بہتر ہے اور نماز میں پیر اور ان جیسے بزرگوں کی طرف خیال لے جانا اگرچہ جناب رسالت مآب ہی کیوں نہ ہوں۔ اپنے بیل اور گدھے کے تصور میں ڈوب جانے سے بہت زیادہ برا ہے۔ کیوں کہ حضور کا خیال تعظیم و اجلال کے ساتھ انسان کے دل میں چپک جاتا ہے بخلاف بیل اور گدھے کے خیال کے۔ نہ وہ اس قدر لپٹتا ہے نہ اس کی تعظیم ہوتی ہے بلکہ حقیر و ذلیل رہتا ہے۔ غیر کا اجلال و تعظیم کہ نماز میں مقصود و ملحوظ ہوتا ہے۔ شرک کی طرف کھینچ لے جاتا ہے۔

دیکھو مسلمانو! وہابیوں کے امام صاحب کیا بک رہے ہیں کہ نماز

میں نبی کا خیال بیل اور گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے زیادہ برا ہے یہ ہے وہابیوں، دیوبندیوں کا ناپاک عقیدہ۔ یہ ہے ان کے امام کی ناپاک تعلیم

لطیفہ ملا دہلوی صاحب نے اس عبارت میں لکھا ہے کہ نماز میں حضور کا خیال تعظیم کے ساتھ لانے سے نمازی مشرک ہو جاتا ہے۔ تو اب ۔ وہابیوں سے **ایک سوال** ہے کہ التحیات میں یا درود شریف میں حضور کا نام آتا ہے اور حضور پر درود و سلام پیش کیا جاتا ہے تو اس وقت حضور کا خیال تعظیم کے ساتھ لاتے ہو یا توہین کے ساتھ۔ اگر توہین کے ساتھ حضور کا خیال لاؤ گے تو کافر ہو جاؤ گے اور اگر تعظیم کے ساتھ خیال لاؤ گے تو اپنے فتویٰ سے مشرک ہو جاؤ گے دونوں صورتوں میں کافر ۔۔۔ اب ایک ہی شکل ہے کہ التحیات و درود شریف ہی نہ پڑھو۔ تاکہ حضور اکرم الاولین رحمۃ اللعلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نورانی خیال سے تمہارے سینے محروم ہی رہ جائیں۔

الحمد للہ کہ ہم سنی مسلمان جب التحیات میں درود شریف میں قرآنی آیتوں میں اپنے حضور کا ذکر کرتے ہیں تو حضور کا پاکیزہ تصور تعظیم و توقیر کے ساتھ ہمارے دل میں آتا ہے اور ہم حضور کی تعظیم کو تعظیم خدا سمجھتے ہیں۔ ایمانی لذت پاتے ہیں اور اپنی نمازیں مکمل کرتے ہیں۔

کیا خوب عرض کیا ہے حضرت شیر بیشۂ اہلسنت علامہ حشمت علی خاں لکھنوی پیلی بھیتی علیہ الرحمۃ نے[1]۔ یارسول اللہ

ہے تیرا تصور تو مسلمانوں کا ایماں!
اور قلب میں نجدی کے بسا گاؤ بھی خر بھی
(گدھا)

---

[1] سوانح شیر بیشۂ اہلسنت ۔ حضرت مولانا محبوب علی خاں علیہ الرحمۃ۔

وہابیوں کے نزدیک

(۶) ہر مخلوق چمار سے بدتر ہے (معاذ اللہ)

مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنی مشہور کتاب تقویۃ الایمان مطبوعہ ندوہ لکھنؤ صـ۴۱ پر لکھا

> اور یہ یقین جان لینا چاہئے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔

اس کا صاف صریح مطلب یہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے آگے چمار جتنا ذلیل ہے اس سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک بڑا چھوٹا مخلوق اللہ تعالیٰ کی شان کے آگے ذلیل ہے۔ (معاذ اللہ تعالیٰ) ہر مخلوق میں حضرات انبیائے کرام بھی ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے بڑے ہمارے آقا و مولیٰ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔

دیکھو مسلمانو! وہابیوں کے امام کو کس طرح ہمارے نبی سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور سب انبیاء کرام کو منہ بھر گالی بک رہا ہے۔ چمار سے زیادہ ذلیل کہہ رہا ہے۔ اور پھر بھی اپنے آپ کو مسلمان کہلوا رہا ہے۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنی ایک کتاب کا نام رکھا صراط مستقیم اور اس میں لکھا کہ حضور کا خیال گاؤ خر کے خیال سے بدتر ہے۔ دوسری کتاب کا نام رکھا تقویت الایمان اور اس میں خدا کے محبوبوں کو بھی لکھا چمار سے زیادہ ذلیل۔ سرکار اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ اس کی انھیں دونوں کتابوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

یہ ہے دین کی تقویت اس کے گھر یہ ہے مستقیم صراطِ شر
جو شقی کے دل میں ہے گاؤ خر تو زباں پہ چوڑھا چمار ہے۔ ؎

وہابیوں کے نزدیک
تقویۃ الایمان کا پڑھنا عین اسلام ہے

(۷)

ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ کامل ص۷۸ مطبوعہ ادارۃ الرشید دیوبند مصنف دیوبندیوں کے غوث الاعظم[1] مولوی رشید گنگوہی صاحب۔

[کتاب تقویت الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔]

ہر مسلمان جانتا ہے کہ قرآن عظیم کا ماننا عین اسلام ضرور ہے۔ لیکن اس کو رکھنا یا پڑھنا یا عمل کرنا عین اسلام نہیں ہے۔ بہت سے مسلمان ہیں جو نہ تو قرآنِ کریم رکھتے ہیں نہ پڑھتے ہیں اور عمل بھی نہیں کرتے۔ وہ لوگ گنہ گار تو ضرور ہیں مگر ہیں مسلمان۔ لیکن دیوبندیوں کے دھرم میں تقویۃ الایمان کا رکھنا، پڑھنا عین اسلام ہے۔ یعنی جو تقویۃ الایمان نہ رکھے مسلمان نہیں۔ اگر نہ پڑھے تو مسلمان نہیں یا اس پر عمل نہ کرے تو مسلمان نہیں ــــ معاذ اللہ یعنی دیوبندیوں کے نزدیک **تقویۃ الایمان کا درجہ قرآن عظیم سے بھی بڑھ کر ہے** ــــــــــــ

---

[1] تذکرۃ الرشید میں مولوی گنگوہی صاحب کو ان کے ماننے والوں نے غوث الاعظم لکھا ہے۔ معاذ اللہ۔ ایسے ہی موقع کے لئے ہے۔

چہ نسبت خاک را با عالم پاک ــــــــ کجا مہدی کجا دجال ناپاک

مولوی اسمٰعیل دہلوی نے بھی کہا ہے جیسے بادشاہ کا تاج کسی چمار کے سر پر رکھ دیا جائے ــــ (تقویت الایمان ص۴)

Scanned by CamScanner

دیوبندیوں کے خیال میں
⑧ حضور کو اردو زبان مدرسہ دیوبند سے آئی ہے۔

حوالہ لیجئے۔ براہین قاطعہ ص۲۶ مصنفہ مولوی خلیل انبیٹھوی مصدقہ مولوی رشید احمد گنگوہی۔

ایک صالح، فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں (حضور نے) فرمایا جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا۔ ہم کو یہ زبان آگئی۔ سبحان اللہ! اس سے رتبہ اس مدرسہ (دیوبند) کا معلوم ہوا۔

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

یہ ہے دیوبندیوں کی جعل سازی کہ مدرسہ دیوبند کو مشہور کرنے کے لئے حدیث گڑھ لی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افترا کیا۔ سچ فرمایا تھا ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے "کہ آخری زمانہ میں ایسے دجال و مکار پیدا ہوں گے۔ جو حدیثیں گڑھ کر لائیں گے۔ تو ان سے دور رہنا۔ اور ان کو اپنے سے دور رکھنا۔ تاکہ تمہیں گمراہ نہ کر سکیں۔ اور تمہیں فتنہ میں نہ ڈال سکیں ــــ (مسلم شریف)

ع سبحان اللہ! کلام آگئی، مذکر کو مؤنث، یہ قابلیت اور سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی استاذی کا دعویٰ (اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو دیوبندیوں اور وہابیوں کے شر سے بچائے)

Scanned by CamScanner

دیوبندیوں کے خیال میں

⑨ حضور نے دیوبندیوں کی روٹی پکائی۔ (یا اللہ تیری پناہ)

یہ دیکھئے تذکرۃ الرشید حصہ اول صفحہ ۴۶ ہے جس کا مصنف مولوی عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ خلیل احمد انبیٹھوی ہے۔ لکھتا ہے۔

ایک دن اعلیٰ حضرت (حاجی امداد اللہ صاحب) نے خواب دیکھا کہ آپ کی بھاوج آپ کے مہمانوں کا کھانا پکا رہی ہیں۔ کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کی بھاوج سے فرمایا،، اٹھ تو اس قابل نہیں کہ امداد اللہ کے مہمانوں کا کھانا پکائے اس کے مہمان علماء ہیں۔ اس کے مہمانوں کا کھانا میں پکاؤں گا۔۔۔ اعلیٰ حضرت (حاجی امداد اللہ صاحب) کی اس مبارک خواب کی تعبیر حضرت امام ربانی محدث گنگوہی (مولوی رشید احمد گنگوہی) قدس سرہٗ سے شروع ہوئی۔ اس لئے کہ علماء میں آپ ہی پہلے عالم ہیں جو آنحضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ہاتھ پر بیعت ہوئے۔

مسلمانو! دیکھو کہ کبھی تو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنا شاگرد بتایا جاتا ہے، اردو سکھانے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور کبھی اپنا باورچی روٹی بنانے والا کہا جاتا ہے اور اس طرح مسلمانوں کے دلوں میں اپنا سکہ جمانے اور اپنی عظمت بٹھانے کے لئے حضور سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی کھلی توہین کی جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

وہابیوں کے نزدیک

⑩ وہابیوں کے پیر نے خدا سے ہاتھ ملایا (معاذ اللہ)

وہابیوں، دیوبندیوں کے مُسلّم پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنے جاہل اوران پڑھ پیر کی مدح کرتے ہوئے لکھا ہے۔

[یہاں تک کہ ایک دن حضرت حق جلّ وعلا نے آپ کا داہنا ہاتھ خاص اپنے دستِ قدرت میں پکڑ لیا اور کوئی چیز امورِ قدسیہ سے جو کہ نہایت رفیع اور بدیع تھی آپ کے سامنے کر کے فرمایا کہ ہم نے تجھے ایسی چیز عنایت کی ہے اور چیزیں بھی عطا کریں گے۔]

(صراط مستقیم مترجم صفحہ ۲۲۱ ادارۃ الرشید دیوبند)

یہاں تو یہ لکھا کہ حق جلّ وعلا نے آپ سے فرمایا۔ اور صفحہ ۱۹۶ پر صاف لکھا

[اور کبھی کلام حقیقی بھی ہو جایا کرتا ہے ———]

یہ تو تھا اسمٰعیل دہلوی صاحب کا بیان۔ اور در پردہ اپنے پیر کی نبوت کا اعلان اب اسلامی قانون کی روشنی میں اس عبارت اور ایسے دعویٰ کا حکم سنیئے۔ دیکھئے شفاء شریف۔ قانون اسلامی کی عظیم الشان کتاب۔

مَنِ اعْتَرَفَ بِالْاٰلِهِيَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَوَحْدَانِيَّتِهٖ وَلٰكِنِ ادَّعٰى لَهٗ وَلَدًا اَوْ صَاحِبَةً فَذٰلِكَ كُفْرٌ بِاِجْمَاعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ مَنِ ادَّعٰى مُجَالَسَةَ اللّٰهِ وَالْعُرُوْجَ اِلَيْهِ وَمُكَالَمَتِهٖ	جو شخص اللہ کی خدائی اور یکتائی کا تو قائل ہو مگر اس کے اولاد یا بیوی مانے وہ باجماع مسلمین کافر ہے۔ اسی طرح جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم نشینی اور اس تک چڑھنے اور اس سے باتیں کرنے کا دعویٰ کرے وہ بھی کافر ہے۔

شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ آیتِ کریمہ وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ ؏ کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

"رتبۂ ہمکلامی با خدائے عزوجل بس بلند ست۔ آں رتبہ مختص است بملائکہ وانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام۔ وغیر ایشاں را ہرگز میسر نمی شود۔

(ملخصًا) تفسیر عزیزی سورۂ بقرہ صـ۴۲۳ بحوالہ کوکبۂ شہابیہ صـ۱۸)

اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا مرتبہ بہت اونچا ہے۔ یہ مرتبہ فرشتوں اور نبیوں علیہم الصلاۃ والسلام کے لئے خاص ہے۔ ان حضرات کے علاوہ کسی کو ہرگز میسر نہیں ہوتا ہے۔

شفاء شریف اور تفسیر عزیزی کی عبارتوں سے واضح ہوگیا کہ حضرات انبیاء کرام اور فرشتگانِ الٰہی علیہم السلام کے سوا کسی کو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی نصیب نہیں ہوسکتی ہے۔ ان حضرات کے علاوہ اگر کوئی دعویٰ کرے تو وہ کافر ہے۔

مسلمانو! وہابیوں، دیوبندیوں کی دورخی دیکھو اور پیر پرستی ورسول دشمنی ملاحظہ کرو۔ ایک طرف تو اپنے پیر کو خدا سے ہاتھ ملوا رہے ہیں، خدا سے ہم کلامی کا دعویٰ کر رہے ہیں اور دوسری طرف حضرات انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے متعلق یوں منہ پھیلاتے ہیں۔

> اللہ کے دربار میں ان کا (انبیاء کرام کا) تو یہ حال ہے کہ جب وہ کچھ حکم فرماتا ہے وہ سب رعب میں آکر بے حواس ہوجاتے ہیں اور ادب ودہشت کے مارے دوسری بار اس بات کی تحقیق اس سے نہیں کرسکتے۔ (تقویت الایمان صـ۶۷)

> سبحان اللہ اشرف المخلوقات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اس کے دربار میں یہ حالت ہے کہ ایک گنوار کے منہ سے اتنی بات سنتے ہی مارے

؏ سورۂ بقرہ آیت ۱۱۸

[دہشت کے بے حواس ہو گئے۔ (تقویت الایمان ص۱۲)]

دیکھا آپ نے اللہ کے دربار میں وہابیوں کے جاہل اور ان پڑھ پیر سید احمد رائے بریلوی کا یہ مرتبہ کہ اللہ تعالیٰ خاص اپنے دست قدرت سے ان کا ہاتھ پکڑتا ہے ان سے کلام کرتا ہے۔ کبھی کلام حقیقی بھی ہوتا ہے مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور سب انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے دربار میں اللہ کا کلام سنتے ہی بے حواس ہو جاتے ہیں۔ دہشت کے مارے بات نہیں کر سکتے۔ معاذ اللہ رب العلمین ــــ وہ تھی وہابیوں کی پیر پرستی اور یہ ہے رسول دشمنی ــــ

لعنۃ اللہ علی الکاذبین لعنۃ اللہ علی الظلمین اللہ کی لعنت ہو جھوٹوں پر، اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔

دیوبندیوں کے نزدیک

(۱۱) حضور کو دیوار کے پیچھے کی بھی خبر نہیں۔ (معاذ اللہ)

براہین قاطعہ ص۵۱ مولوی رشید صاحب گنگوہی اور ان کے خلیفہ مولوی خلیل صاحب انبیٹھوی نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان علمی گھٹانے کے لئے ایک حدیث گڑھ لیا اور اس بناوٹی حدیث کی روایت حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کی طرف کر دیا۔ ملاحظہ ہو۔

[اور شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ "مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں"۔]

حالاں کہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اس روایت کو بے اصل بتایا ہے اور اس روایت کو مردود قرار دیا ہے۔ ملاحظہ کیجئے۔

[اس کلام کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اور نہ اس قسم کی کوئی صحیح روایت وارد ہے]ع

ع (مدارج النبوۃ مترجم جلد اول ص۱۰)

یہ دیوبندیوں کی ڈھٹائی اور مکاری ہے اور رسول دشمنی ہے کہ جس بزرگ نے اس روایت کو بے اصل کہا اور اس کی صحت کا رد کیا اسی بزرگ کو اس بے اصل روایت کا راوی بتاتے ہیں۔

فریب و مکر کے پیکر وہابی اور دیوبندی
نبی کے علم کے دشمن وہابی اور دیوبندی
(انور)

دیوبندیوں کے نزدیک

(۱۲) دیوبندیوں کے مولوی غیب جانتے تھے۔

یہ دیکھئے دیوبندی مذہب کی بڑی مشہور کتاب تذکرۃ الخلیل ہے صفحہ ۲۵۳ ہے "وسواس و خطرات پر آپ کو (مولوی خلیل انبیٹھوی کو) اطلاع زیادہ ہوتی اور بلا ارادہ آپ اس پر مطلع ہوتے تھے۔ اس قسم کے واقعات کثرت کو پہنچے اور اطلاع خطرات کے ہزاروں کی تعداد میں پیش آئے

(پہلا واقعہ۔) ایک مرتبہ دہرادون سے کچھ لوگ گھوڑے کے ذریعہ حضرت (خلیل انبیٹھوی) سے ملنے آئے۔ گھوڑا باغ میں باندھ کر اندر ملنے گئے۔ کافی دیر کے بعد پلٹے تو گھوڑا غائب تھا۔ چاروں طرف تلاش کیا مگر نہ ملا وہ حضرت (انبیٹھوی) کے پاس گئے اور قصہ عرض کیا۔ حضرت نے فوراً ذرا گردن جھکائی اور پھر فرمایا ملاجی کسی طالب علم کو نہر کی سیدھی پٹری پر تو ذرا بھیجو کہ تلاش کرے ملاجی خوش خوش یہ کہتے ہوئے آئے کہ لو گھوڑا مل گیا اور اس کے بعد طالب علم گیا اور گھوڑے کو وہیں پایا اور لے آیا۔

(دوسرا واقعہ) حافظ مختار احمد صاحب سیوہاروی رائے پور حاضر ہوئے

اور مہمان خانہ میں اترے اور چوں کہ چائے کے زیادہ عادی تھے اس لئے حضرت (خلیل انبیٹھوی) کو اطلاع ہونے سے قبل ان کے خادم نے چائے تیار کرنے کا قصد کیا۔ ابھی ارادہ تھا کہ ایک صاحب آئے اور کہا آپ کو حضرت (انبیٹھوی) بلا رہے ہیں۔ ان کو تعجب ہوا کہ حضرت کیسے مطلع ہو گئے اور جلدی جلدی حضرت کے پاس حاضر ہوئے۔ مصافحہ کرتے ہی حضرت (خلیل انبیٹھوی) نے اپنے خادم سے فرمایا۔ ملاجی سے کہو۔ کہ چودھری صاحب کے لئے چائے جلدی سے لے آویں۔ اس پر ان کو دوسری حیرت ہوئی۔ مگر ساتھ ہی ان کو یہ خیال آیا کہ میری چائے کی طلب کا تو حضرت کو کشف ہو گیا۔ لیکن میری عادت یہ ہے کہ صبح کو بغیر انڈے کے چائے نہیں پیتا۔ یہ خیال آنا تھا کہ حضرت نے خادم کو آواز دی اور فرمایا۔ ملاجی سے کہنا کہ دو انڈے بھی لیتے آویں"۔

(تذکرۃ الخلیل صـ ۲۵۳)

مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کی غیب دانی کے بعد اب مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کی غیب دانی بھی ملاحظہ کر لیجئے۔

(تیسرا واقعہ) یہ لیجئے تذکرۃ الرشید جلد دوم صـ ۲۱۲ "مولوی قاسم نانوتوی صاحب کا بیان ہے۔ کہ ایک مرتبہ گنگوہ گیا۔ ایک کورا بدھنا اٹھایا۔ کنویں میں ڈال کر پانی نکالا اور پیا تو پانی کڑوا تھا۔ حضرت (مولوی رشید گنگوہی) سے عرض کیا۔ تو فرمایا کہ کنویں کا پانی تو میٹھا ہے۔ میں نے وہ بدھنا پیش کیا۔ حضرت نے چکھا تو کڑوا تھا۔ فرمایا رکھ دو۔ بعد نماز ظہر حضرت (گنگوہی جی) نے نمازیوں سے فرمایا۔ کلمۂ طیب پڑھو اور حضرت نے بھی پڑھا پھر بڑے خشوع و خضوع سے دعا مانگی۔ پھر بدھنا اٹھا کر پیا تو پانی شیریں ہو گیا تھا۔ سب نمازیوں نے چکھا تو میٹھا تھا۔ تب حضرت (مولوی رشید احمد گنگوہی) نے فرمایا اس بدھنے کی مٹی اس قبر کی ہے جس پر عذاب ہو رہا تھا ــــ الحمد للہ! کلمہ کی برکت سے عذاب

رفع ہوگیا۔"

یہ گنگوہی صاحب کی غیب دانی تھی۔ ایک واقعہ اور پڑھئے۔ یہ دیکھئے ارواح ثلثہ صـ ۳۳۸ مطبوعہ نعیمیہ دیوبند۔

(**چوتھا واقعہ**) "جس زمانہ میں دیوبند میں ہیضہ پھیلا ہے۔ تو اس زمانہ میں حضرت مولانا یعقوب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک پیشین گوئی کی تھی۔ اور لوگوں سے فرمایا تھا کہ یہاں ایک وبا آنے والی ہے۔ اگر ہر چیز میں سے صدقات کئے جاویں تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ یہ بلا ٹل جاوے۔ بعض اہلِ دیوبند نے کہا معلوم ہوتا ہے کہ مدرسہ میں کچھ ضرورت ہوگئی ہے۔ اس پر مولانا کو بہت غیظ آیا۔" (اس سے آگے یوں ہے) اس کے بعد اس کثرت سے وبا پھیلی کہ بیس بیس پچیس پچیس جنازوں کی نماز ایک دفعہ ہوتی تھی۔ بس دیوبند ہی خالی ہوگیا۔"

یہ تھی دیوبندیوں کے پیشواؤں کی کہانیاں **پہلے واقعہ** میں مولوی خلیل انبیٹھوی صاحب نے جان لیا کہ گھوڑا کہاں ہے، کس راستہ پر ہے اور کس طرف ہے۔ **دوسرے واقعہ میں** جان لیا کہ چودھری مختار صاحب آگئے۔ وہ چائے کے عادی ہیں۔ وہ صبح کو انڈا بھی کھاتے ہیں۔

تیسرے واقعہ میں مولوی رشید گنگوہی صاحب نے جان لیا کہ بدھنا کس قبر کا ہے،، قبر والے پر عذاب ہو رہا ہے۔ پانی کڑوا کیوں ہے۔

چوتھے واقعہ میں مولوی یعقوب دیوبندی صاحب نے جان لیا کہ ہیضہ کی وبا پھیلنے والی ہے۔

مسلمانو! حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت اپنے

عہ مگر وہابی کہتے ہیں کہ قبر پر اذان نہ دو۔ بے فائدہ ہے۔ کوئی وہابیوں سے پوچھے کہ جب کلمۂ طیبہ کی برکت سے عذاب رفع ہوگیا تو اذان کی برکت سے کیوں نہ رفع ہوگا۔

سینوں میں بسانے والو غور کرو۔ وہابیوں دیوبندیوں کی حقیقت پہچانو۔ اپنے مولویوں کے بارے میں تو ان لوگوں کا یہ عقیدہ ہے اور سید الانبیاء سرور کون و مکاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ حضور کو پیٹھ پیچھے کی بھی خبر نہیں۔ (براہین قاطعہ ص۵۱) رسول کو غیب کی کیا خبر (تقویۃ الایمان ص۱۲۶)۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ کو علم غیب تھا صریح شرک ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ کامل ص۱۰۳)

دیوبندیوں کے نزدیک

(۱۳) دیوبندیوں کے بزرگ جانتے تھے ماں کے پیٹ میں کیا ہے

دیوبندیوں کے بزرگوں کی کرامتوں سے بھری ہوئی کتاب **ارواح ثلثہ** جدید ایڈیشن ص۱۸۵ شاہ عبدالرحیم ولایتی کے مرید عبداللہ خاں کی یہ حالت تھی کہ اگر کسی کے گھر میں حمل ہوتا اور وہ تعویذ لینے آتا تو آپ فرمادیا کرتے تھے کہ تیرے گھر میں لڑکی ہوگی یا لڑکا ۔ اور جو آپ بتلادیا کرتے تھے وہی ہوتا،، اسی کتاب کے ص۲۷۱ میں بھی اسی طرح کا **واقعہ** راؤ عبدالرحمٰن صاحب کا لکھا ہے۔ اس میں آگے یہ بھی ہے،، لوگوں نے عرض کیا حضرت یہ کیسے آپ بتاتے ہیں۔ فرمایا کیا کروں۔ بے محابا مولود کی صورت سامنے آجاتی ہے،، وہابیوں دیوبندیوں کا یہ خیال تو اپنے بزرگوں کے بارے میں تھا کہ وہ غیب جانتے تھے ماں کے پیٹ میں کیا ہے بتادیتے تھے مگر انبیاء کرام کے متعلق انھیں دیوبندیوں کا عقیدہ سنئے۔

،، جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عالم غیب ہونے کا معتقد ہے، ساداتِ حنفیہ کے نزدیک قطعاً کافر و مشرک ہے ؎

؎ (فتاویٰ رشیدیہ کامل ص۸۰)

Scanned by CamScanner

اور سُنئے " جو کچھ مادہ کے پیٹ میں ہے اس کو بھی کوئی نہیں جان سکتا کہ ایک ہے یا دو، نر ہے یا مادہ۔ (تقویۃ الایمان ص۵۴)

دیوبندیوں کے نزدیک
رحمۃ للعلمین ہونا حضور کی خصوصیت نہیں

(۱۴)

یہ دیکھئے مولوی رشید گنگوہی صاحب کی فتاوی رشیدیہ کامل ص۱۰۴

سوال: رحمۃ اللعلمین مخصوص آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں۔

جواب: لفظ رحمۃ اللعلمین صفت خاصۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے۔ بلکہ دیگر اولیاء و انبیاء اور علماء ربانیین موجب رحمت عالم ہوتے ہیں۔ اگرچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب میں اعلیٰ ہیں۔ لہٰذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے

حالانکہ مسلمانوں کے نزدیک تو رحمۃ اللعلمین ہونا قطعاً خاص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صفت ہے۔ جس میں دیگر انبیاء کرام بھی شریک نہیں۔ کیوں کہ آیت کریمہ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ کے مخاطب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں نہ کہ اور کوئی ؎ مگر دیوبندیوں کے پیشوا کو دیکھئے کہ ہر ایک دیوبندی ملا کو رحمۃ اللعلمین کہنا جائز بتا رہے ہیں اور حضور رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برابری کا دعویٰ ثابت کر رہے ہیں۔

؎ جلالین شریف سورۃ الانبیاء، ص۲۷۸

وہابیوں کے نزدیک

(۱۵) اشرف علی کا کلمہ پڑھنے والا بھی مسلمان ہے۔

مولوی اشرف علی تھانوی کے ماہواری پرچہ الامداد ماہ صفر سنہ ۱۳۳۶ھ کے صفحہ ۳۵ پر ایک مرید کا تفصیلی خواب مذکور ہے۔ جس میں مرید نے کلمہ میں محمد رسول اللہ کی جگہ اشرف علی رسول اللہ کہا۔ (معاذ اللہ) پھر جاگ کر درود شریف پڑھنی چاہی تو اللھم صل علیٰ سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی پڑھا۔ _____ مرید کو دن بھر ایسا ہی خیال رہا۔ پھر مرید نے اس واقعہ سے اپنے پیر جی تھانوی صاحب کو مطلع کیا تو تھانوی جی نے تھانہ بھون سے جواب لکھا۔

[اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہٖ تعالیٰ متبع سنت ہے۔]

معاذ اللہ رب العلمین _____ دیکھو مسلمانو! تھانوی جی کس طرح کفر کی اجازت دے رہے ہیں اور کفری بولی پر جری بنا رہے ہیں۔ ایماندار پیر ہوتا تو جواب دیتا کہ فوراً توبہ کر لو تمہاری زبان سے کفری بولی نکلی ہے۔ آئندہ خیال رکھنا! سخت احتیاط کرنا۔ مگر یہاں تو اپنی دوکان چمکانی تھی اور اپنی پارٹی بڑھانی تھی۔ انھیں کفر و اسلام سے کیا مطلب _____

وہابیوں کے مذہب میں

(۱۶) حضور کی تعظیم بڑے بھائی کے برابر ہے

مولوی اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان صفحہ ۱۳۱ پر لکھا ہے

یعنی انسان سب آپس میں بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے۔ سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے۔ اور مالک سب کا اللہ ہے۔ بندگی اُس کی چاہیئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیاء، انبیاء، امام و امام زادہ پیر و شہید جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں۔ اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی۔ مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی۔ وہ بڑے بھائی ہوئے۔

مسلمانو! دیکھو یہ ہے وہابی دھرم کی ناپاک تعلیم، سید الانبیاء محبوب دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بڑا بھائی قرار دیا۔ اور سکھایا کہ انکی تعظیم بڑے بھائی کی طرح کرنی چاہیئے۔ (معاذ اللہ تعالیٰ)

دیوبندیوں کا دعویٰ کہ
حضور نے کہا ہے مجھے بھائی کہو۔

(۱۷)

مولوی رشید گنگوہی سے سوال کیا گیا کہ حضور کو بڑے بھائی کی طرح کہنا کیسا ہے۔ تو مولوی رشید گنگوہی صاحب نے اپنے امام نافرجام ملا اسمٰعیل دہلوی کی حمایت میں ایک حدیث گڑھ ڈالی۔ اور لکھا۔

چوں کہ حدیث میں آپ نے خود ارشاد فرمایا تھا کہ مجھ کو بھائی کہو۔ بایں رعایت تقویت الایمان میں اس لفظ کو لکھا ہے

(فتاویٰ رشیدیہ کامل ص۱)

معاذ اللہ رب العلمین۔ یہ حضور پر نور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افترا ہے۔ تہمت ہے۔ ہمارے آقا نے ایسا نہیں فرمایا ہے اسے کہتے ہیں بے جا حمایت کا ترنگ کہ اپنے ملا کی بات سچ ثابت کرنے کے لئے

گنگوہی جی نے حدیث گڑھ لیا۔ اور بحکم حدیث اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا۔

علمائے اہلسنت سالہا سال سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ دکھاؤ۔ یہ حدیث کہاں ہے۔ کس کتاب میں ہے مگر جواب ندارد۔ اگر کسی کتاب میں ہو جب تو دکھائیں۔ مگر جب کسی کتاب میں ہے ہی نہیں تو دکھائیں کیا خاک[1]۔

وہابیوں کا اعلان

(۱۸) اللہ کو مان کسی کو نہ مان

دیکھئے تقویت الایمان ملا اسمٰعیل دہلوی کی۔ لکھا ہے۔

"جتنے پیغمبر آئے سو وہ اللہ کی طرف سے یہی حکم لائے ہیں کہ اللہ کو مانے اور اس کے سوا کسی کو نہ مانے۔ ص۴۲۔

"ان سب سے اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا اور کسی کو میرے سوا نہ مانیو" ص۴۵

"یعنی اللہ کے سوا کسی کو نہ مان۔ ص۴۶

یہ تو وہابیوں، دیوبندیوں کے پیشوا کا اعلان تھا۔ مگر مذہب اسلام کا فرمان یہ ہے کہ رسولوں کو فرشتوں کو ماننا[2] بھی ضروری ہے۔ اور رسولوں کو یا فرشتوں کو نہ ماننے والا کافر ہے۔ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اللہ کو، اس کے فرشتوں کو، اس کی کتابوں کو، مرنے کے بعد حساب و کتاب کو، اس کے رسولوں کو اور قیامت کو ماننا ایمان ہے۔

(مسلم شریف جلد اول ص۲۹)

---

[1] شمع منورہ نجات ص۱۲۸ حضرت علامہ حشمت علی خاں لکھنوی علیہ الرحمۃ۔ [2] ماننا کا ترجمہ عربی میں ایمان ہے جیسا کہ شاہ عبدالقادر صاحب نے موضح القرآن (ترجمہ قرآن) میں جگہ جگہ ص ایمان کا ترجمہ ماننا ہی کیا ہے۔

لطیفہ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے یہاں تقویت الایمان میں تو یہ لکھا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ مان ۔ اور اسی کے دوسرے حصہ تذکیر الاخوان صـ۶۶ پر لکھا۔

"اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے جو ان کو نہ مانے اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ ——————

یعنی ملا اسمٰعیل دہلوی صاحب اپنے ہی منہ سے دوزخی ہو گئے۔ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔

وہابیوں کے نزدیک

(۱۹) اولیاء انبیاء ذرۂ ناچیز سے کمتر (معاذ اللہ تعالیٰ)

دیکھئے تقویت الایمان۔ دیوبندیوں کے لئے عین اسلام صـ۱۱۹

["اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب اولیاء اور انبیاء اس کے روبرو ایک ذرۂ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔]

دیکھو مسلمانو! وہابیوں کے پیشوا کو کہ اللہ کی شان بیان کرنے کی آڑ میں حضرات انبیاء کرام و اولیاء عظام کی شان میں کس طرح گستاخی بک رہا ہے اور ان کو ذرۂ ناچیز سے بھی کمتر کہہ رہا ہے۔ اگر ہم لوگ بھی اسی انداز پر اللہ تعالیٰ کی شان بیان کریں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ بڑی شان والا ہے۔ اس کی شان کے آگے ندوہ و دیوبند کے سب مولوی خنزیر سے بھی بدتر ہیں۔ یا یوں کہیں کہ اللہ پاک بڑی شان والا ہے اس کی شان کے آگے سب وہابی دیوبندی کتے سے بھی کمتر ہیں۔ تو ابھی سارے وہابی، دیوبندی شور مچائیں گے۔ دیکھو دیکھو ہماری توہین کر رہے ہیں۔ مگر افسوس کہ انبیاء

واولیاء کی شان میں توہین انھیں نہیں دکھائی دیتی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ مسلمانوں کو سمجھ عطا فرمائے۔ کہ اولیاء انبیاء کی شان میں توہین کرنے والوں سے دور رہیں۔ ان کے جبّہ قبّہ داڑھی اور نماز سے دھوکا نہ کھائیں۔

وہابیوں کے نزدیک
حضور مر کر مٹی میں مل گئے۔ (معاذ اللہ تعالیٰ)

(۲۰)

دیوبندیوں کے محبوب قاسم نانوتوی کے معشوق[ع] مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اپنی اسی دھرم پستک یعنی تقویت الایمان ص۱۳۲ پر ایک حدیث نقل کی۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا۔ نہ مجھے سجدہ کرو نہ میری قبر کو سجدہ کرنا۔

اس کے بعد ملا اسمٰعیل دہلوی نے فساد کی ف لکھ کر اپنی طرف سے بڑھایا۔

["یعنی میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ تو کب سجدے کے لائق ہوں۔ (معاذ اللہ رب العلمین)]

دیکھو مسلمانو! اس فسادی ملا نے محبوب دوجہاں سرکار اعظم پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں کیسی بیہودہ بات بکی۔ اور پھر اس بے ہودگی کی نسبت بھی سرکار اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کی طرف کر دی ——— لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

حالانکہ چودہ سو سال سے تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے اور قرآن وحدیث سے یہی ثابت ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی اپنی قبروں میں بالکل اسی طرح زندہ ہیں جس طرح دنیا میں زندہ تھے۔ اور ان کے مقدس

ع ارواح ثلثہ جدید ایڈیشن ص۲۵۱ پر ہے مولوی قاسم نانوتوی کو ملا دہلوی سے عشق تھا۔

جسموں کو مٹی ہرگز نہیں کھا سکتی ہے۔ وہ حضرات اپنی قبروں میں نمازیں پڑھتے ہیں۔ اور جنتی نعمتیں کھاتے ہیں[عہ]۔ مگر ہم انھیں دیکھ نہیں سکتے۔

اعلیحضرت سرکار عرض کرتے ہیں۔ یارسول اللہ
تو زندہ ہے وَاللہ تو زندہ ہے وَاللہ
میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

وہابیوں کے مذہب میں

(۲۱) نبی زمیندار اور چودھری کی طرح ہیں۔

ملا اسمٰعیل دہلوی نے اسی تقویۃ الایمان صـ۱۳۶ میں انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں بے ادبی کرتے ہوئے لکھا ہے۔

[جیساکہ ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا زمیندار، سو ان معنوں کر ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔]

یہ ہے وہابی پیشوا کی گستاخی کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو چودھری اور زمین دار سے مشابہت دے رہا ہے۔ حالانکہ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زمین و آسمان کے بادشاہ ہیں۔ چودھری اور زمیندار کو ان سے کیا نسبت۔ حدیث شریف میں ہے کہ میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میرے دو وزیر آسمان میں ہیں اور دو وزیر زمین پہ اور پھر سرکار نے چاروں وزیروں کا نام بتایا۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم)

عہ تفصیلی بحث اور احادیث کریمہ کے لئے دیکھئے سیرت رسول عربی صـ۲۶۵ (صلی اللہ علیہ وسلم) از علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ۔ عہ واللہ۔ یعنی خدا کی قسم۔

دیکھئے ترمذی شریف جلد دوم صـ۲۰۹ باب مناقب ابی بکر

وہابیوں کے نزدیک

(۲۲) حضور اپنی بیٹی تک کے کام نہ آئیں گے۔

عہ تقویۃ الایمان میں صـ۷۹ پر مولوی اسمٰعیل دہلوی نے ایک حدیث شریف کا غلط ترجمہ لکھا۔

[اور اے فاطمہ مانگ مجھ سے جتنا چاہے میرا مال۔ نہ کام آؤں گا میں تیرے۔ اللہ کے ہاں کچھ۔]

اور فساد کی ف بڑھا کر آگے لکھا۔

[سو پیغمبر نے سب کو اپنی بیٹی تک کو کھول کر سنا دیا کہ اللہ کے یہاں کا معاملہ میرے اختیار سے باہر ہے صـ۷۹ (ملخصًا)]

مسلمانو! یہ ہے وہابیت کا عقیدہ کہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم آخرت میں کسی کے کچھ کام نہ آئیں گے۔ نہ اپنے غلاموں کے نہ اپنی بیٹی کے۔ مگر اب آؤ تمہیں وہ حدیث پاک سناؤں جس سے سینوں کا دل باغ

عہ حدیث کے اصل الفاظ یہ ہیں۔ فانی لا اغنی من اللہ شیئا۔ جس کا صحیح ترجمہ یہ ہے۔ اللہ کے مقابلہ میں تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔ خود اشرفعلی تھانوی پیشوائے وہابیت نے آیت کریمہ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا۔ (سورۂ جاثیہ پ۲۵ آیت ۱۹) کا ترجمہ کیا ہے۔ یہ لوگ خدا کے مقابلہ میں آپکے ذرا کام نہیں آسکتے۔ مگر ملا دہلوی نے اپنا ناپاک عقیدہ پھیلانے کے لئے حدیث شریف کا غلط ترجمہ کیا۔ اور لکھا کہ "میں اللہ کے ہاں تیرے کچھ کام نہ آؤں گا۔" (معاذ اللہ)

Scanned by CamScanner

باغ ہو جائے اور وہابیوں کا کلیجہ داغ داغ ہو جائے۔ امام طبرانی و دار قطنی روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے۔ سب سے پہلے میں اپنی امت میں سے اپنے اہل بیت کی شفاعت کروں گا پھر درجہ بدرجہ قربت والوں کی۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ صواعق محرقہ ص۱۶۱ مطبوعہ ترکی۔

اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ اہل بیت میں سب سے مشہور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی ہیں۔ دوسری حدیث شریف جو بہت طویل ہے کہ قیامت کے دن آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اپنی امت کو بخشوانے کی خاطر بارگاہِ الٰہی میں سجدہ کروں گا۔ حکم ہوگا۔ اتنی امت کو جہنم سے نکال لو۔ تو میں کچھ لوگوں کو نکال کر جنت میں داخل کروں گا۔ پھر لوٹ کر آؤنگا اور پہلے کی طرح سجدہ کروں گا۔ حکم ہوگا اتنی امت کو نکال لو۔ پھر تیسری اور چوتھی بار سجدہ کروں گا۔

ثم اخرجهم من النار فادخلهم الجنة حتى ما بقى فى النار الا من حبسه القرآن	پھر ان (سب) کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا۔ یہاں تک کہ جہنم میں صرف وہی لوگ بچیں گے جو بحکم قرآن دوزخ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (یعنی مشرکین)

(بخاری شریف جلد دوم ص۹۷۱ پارہ ۳۰)

سرکار اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا بریلوی فرماتے ہیں۔

خاک افتادوں بس ان کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدے میں تم کو اٹھاتے جائیں گے
کچھ خبر بھی ہے فقیر آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ واصحابہ واھل محبتہ اجمعین ۰

وہابیوں کے خیال میں

(۲۳) ہمارے حضور سب کے برابر عاجز اور نادان ہیں۔

حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی شان گھٹانا، مسلمانوں کے دلوں سے ان حضرات کی قدر و عظمت ختم کرنا، وہابیوں کا بنیادی مقصد ہے۔ چنانچہ ایک ثبوت اور ملاحظہ کیجئے۔ وہی تقویت الایمان ص۵۹ مطبوعہ ندوہ لکھنؤ۔

[کسی کے دل میں ایمان ڈال دے دیں۔ یا کسی بیمار کو تندرست کر دے دیں۔ ان باتوں میں سب بندے بڑے اور چھوٹے برابر ہیں۔ عاجز و بے اختیار۔]

اسی صفحہ میں چند سطر بعد یوں لکھا ہے۔

[ان باتوں میں بھی سب بندے بڑے ہوں یا چھوٹے سب یکساں بے خبر ہیں ــ اور نادان۔]

وہابی دھرم کے ایک مشہور پرانے مولوی خرمعلی نے اپنے دل کی بھڑاس یوں نکالی ہے۔

[اللہ کے آگے عاجز اور بے اختیار ہونے میں ہم اور ولی اور پیغمبر سب برابر ہیں۔]

نصیحۃ المسلمین مع تقویۃ الایمان ص۳۰ (دارالکتاب دیوبند)

حضرت سیدنا بدیع الدین مدار مکن پوری و حضور سیدنا سالار مسعود غازی بہرائچی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی شان مبارک میں یوں توہین کرتا ہے۔

[پیغمبر تک کو اپنی جان کا کچھ اختیار نہیں مدار، سالار بیچارے کس]

شمار میں ہیں (نصیحۃ المسلمین ص۳)

یہ تو وہابیوں کی دھرم پستک تقویت الایمان اور نصیحۃ المسلمین کی ناپاک بولی تھی اب ذرا قرآن عظیم کی نورانی آیتیں سُنئے۔

پہلی آیت۔ لَا یَسْتَوِیْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۝۔

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں۔ (سورۂ حشر آیت ۲۰)

دوسری آیت۔ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

بے علم اور علم والے برابر نہیں۔ (زمر آیت ۹)

تیسری آیت مَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۝

اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں، تاریکی اور روشنی برابر نہیں، دھوپ اور سایہ برابر نہیں، اور زندے اور مردے برابر نہیں۔

(فاطر آیت ۱۹)

اور احادیث کریمہ کی مبارک کتابوں میں تو جگہ جگہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تصرف و اختیار اور شانِ بے مثالی کے ہزاروں جلوے موجود ہیں۔ جسے شوق ہو وہ سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی مقدس تصنیف **الامن والعلیٰ** اور **خالص الاعتقاد** کا مطالعہ کرے اس کتاب میں امام اہلسنت نے متعدد آیتوں اور سیکڑوں حدیثوں سے ثابت کیا ہے کہ **اللہ تعالیٰ کی عطا سے** حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام **غیب کی باتیں** بتاتے ہیں، **بیماروں کو شفاء** عطا فرماتے ہیں۔ **غریبوں کو مالدار** بناتے ہیں۔ **قیدیوں کو** رہائی دلاتے ہیں۔ اور عام مسلمانوں سے لاکھوں درجہ زیادہ طاقت و قوت اور تصرف و اختیار رکھتے ہیں۔ سب کی طرح عاجز و نادان ہرگز نہیں ہیں۔ وہابی جھوٹے اور باطل پرست

ہیں۔ بارگاہِ انبیاء واولیاء کے گستاخ اور بے دین ہیں۔ حدائق بخشش[ع] میں حضرت امام اہلسنت علیہ الرحمۃ والرضوان وہابیوں کو للکارتے ہوئے فرماتے ہیں۔

حاکم حکیم داود و وادیں یہ کچھ نہ دیں !!
مردود ! یہ مراد کس آیت خبث کی ہے۔

دیوبندیوں کے نزدیک

(۲۴) وحی سے پہلے حضور گمراہ تھے۔ (معاذ اللہ رب العلمین)

مشہور دیوبندی امام مولوی عبد الشکور کاکوری نے اپنے ماہواری رسالہ النجم ص۲۲ بابت ربیع الاول ۱۳۳۲ھ میں لکھا

[چالیس سال کی عمر شریف تک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تہذیب اخلاق سے بالکل بے خبر تھے۔ ایمان سے قطعاً ناواقف تھے۔ تمام شرعی و اخلاقی خوبیوں سے یکسر غافل تھے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)]

مولوی رشید احمد گنگوہی نے بھی اپنے رسالہ تقدیس القدیر (جسکو دوسرے کے نام سے چھاپا تھا) میں اس خبیث مضمون کو لکھا ہے۔ جیسا کہ الاستمداد[ع] ص۶۳ پر نقل ہے۔ اس ناپاک عبارت میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کھلی ہوئی توہین ہے اور یہ کلمہ کفر ہے۔

ع امام احمد رضا بریلوی کا نعتیہ دیوان ۔ ع الاستمداد علی اجیاد الارتداد۔ مصنف امام احمد رضا بریلوی تکمیل وتحشیہ شاہزادہ اعلیحضرت علامہ مصطفےٰ رضا خاں بریلوی (سرکار مفتی اعظم ہند) رحمۃ اللہ علیہما

وہابی اور دیوبندی لوگ اس گستاخانہ عبارت کو صحیح ثابت کرنے کے لئے اپنی ڈھٹائی اور بے حیائی سے قرآن عظیم کی کچھ آیتیں پیش کرتے ہیں ــــ الاستمداد علیٰ اجیاد الارتداد ص۱۵، ص۱۵۱ پر ان کی بے جا تاویل کا بھانڈا پھوڑ دیا گیا ہے۔ ــــــــــــــــ

دیوبندیوں کے نزدیک

(۲۵) اُمتی عمل میں نبی سے بڑھ جاتے ہیں۔

دیوبندیوں کے پیشوائے اکبر بانی مدرسہ دیوبند مولوی قاسم نانوتوی اپنی کتاب تحذیر الناس ص۳ پر لکھتے ہیں۔

> انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل۔ اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی (برابر) ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

مسلمانو! غور کرو۔ مولوی اشرفعلی تھانوی نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے **علمِ پاک کو** پاگلوں اور جانوروں کے برابر قرار دیا۔ اور یہاں مولوی قاسم صاحب نانوتوی نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم **کو عمل** میں امتی سے بھی گھٹا دیا ــــ دیوبند کے مولویوں نے حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے علم و عمل دونوں پر بہتان جڑ دیا۔ حالاں کہ مسلمانوں کا یہ متفقہ عقیدہ ہے کہ "جو کسی غیر نبی کو کسی نبی سے افضل یا برابر بتائے کافر ہے"۔ (بہار شریعت جلد اول ص۱۵) اور کوئی امتی زہد و تقویٰ طاعت و عبادت میں نبی سے نہیں بڑھ سکتا۔

(قانون شریعت ج ۱ ص۱۴)

Scanned by CamScanner

وہابیوں کے نزدیک

(۲۶) رسالت کے سوا کوئی فضیلت نہیں

تقویت الایمان مطبوعہ ندوہ لکھنؤ ص۱۳۴ پر ایک حدیث شریف نقل کی جس میں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ مجھ کو حد سے نہ بڑھاؤ۔ جیسا کہ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو حد سے بڑھا دیا۔ (یعنی مجھے خدا یا خدا کا بیٹا مت کہنا) میں تو اللہ کا بندہ ہی ہوں۔ (یعنی خدا یا خدا کا بیٹا نہیں ہوں) تو مجھے اللہ کا بندہ اور اللہ کا رسول کہو۔ اب اس کے آگے جناب مولوی اسمٰعیل دہلوی نے فساد کی ف بڑھائی اور لکھا۔ ف

> یعنی جو خوبیاں اور کمالات اللہ نے مجھ کو بخشے ہیں سو بیان کرو وہ سب رسول کہہ دینے میں آجاتے ہیں کیونکہ بشر کے حق میں رسالت سے بڑا کوئی مرتبہ نہیں۔

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضور سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو لاکھوں فضائل خاصہ ایسے عطا فرمائے جو کسی نبی و رسول کو عطا نہ فرمایا۔ مثلاً (۱) ہمارے حضور کا خاتم النبیین ہونا۔ (۲) سید الانبیاء ہونا۔ (۳) آسمانوں سے اوپر معراج ہونا۔ (۴) دنیاوی زندگی میں دیدارِ الٰہی سے مشرف ہونا۔ وغیرہ وغیرہ۔

ظاہر ہے کہ یہ سب **فضائل** صرف رسول کہہ دینے میں نہیں آسکتے۔ کیوں کہ رسول تو بہت ہیں سب میں یہ خوبیاں کہاں ہیں۔ لیکن امام الوہابیہ کے نزدیک حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جتنی

خوبیاں ہیں، جتنے کمال ہیں وہ سب رسول کہدینے میں آجاتے ہیں جس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ حضور میں کوئی خوبی وکمال ایسا نہیں جو سب رسولوں میں نہ ہو۔ اور یہ **معراج کا دیدارِ الٰہی کا ختم نبوت کا شفاعت کبریٰ کا افضلیت مطلقہ کا حضور کے تمام خصائص کا صریح انکار اور کھلا کفر ہے۔**

وہی تقویۃ الایمان صـ۵ پر لکھا۔

انبیاء اولیاء کو جو اللہ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے۔ سو ان میں بڑائی یہی ہوتی ہے کہ اللہ کی راہ بتاتے ہیں۔ اور برے بھلے کاموں سے واقف ہیں۔ سو لوگوں کو سکھلاتے ہیں۔

صـ۱۴ پر یوں لکھا۔ اور اس ناپاک بولی کی نسبت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف کر دیا۔

مگر اور سب لوگوں سے **امتیاز یہی ہے**۔ کہ اللہ کے احکام سے واقف ہوں اور لوگ غافل سو ان کو اللہ کا دین مجھ سے سیکھنا چاہیئے۔

مسلمانو! پہلی عبارت میں تو ملا دہلوی صاحب نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے **خصوصی فضائل** ہی کا انکار کیا تھا اور ان دونوں صـ۵ اور صـ۱۴ کی عبارتوں میں تو دبے لفظوں میں رسالت ہی کا انکار کر دیا۔ کیونکہ جب رسولوں کی یہی بڑائی اور یہی امتیاز ہے کہ اللہ کی راہ بتاتے ہیں اور اللہ کے احکام سے **واقف ہیں** تو یہ دونوں خوبیاں تو اولیاء کرام اور علماء ربانیین میں بھی ہوتی ہیں۔ کہ وہ بھی احکام الٰہی سے واقف ہوتے ہیں۔ اور لوگوں کو اللہ کی راہ بتاتے ہیں۔ اس طرح ملا اسمٰعیل دہلوی نے تمام انبیاء کرام کو ولیوں اور عالموں کی صف میں شمار کر دیا۔ یہ صاف صاف انبیاء کرام علیہم

السّلام کی توہین اور کھلا ہوا کفر ہے۔

وہابیوں کے نزدیک
(۲۷) جو کام بندہ کرسکتا ہے وہ کام اللہ بھی کرسکتا ہے

وہابیوں اور دیوبندیوں کا یہ متفقہ عقیدہ ہے کہ جو کام بندہ کرسکتا ہے وہ کام خدا بھی کرسکتا ہے۔ چنانچہ دیوبندیوں کی مشہور و معروف کتاب تذکرۃ الخلیل صـ۱۴۶ پر ان لوگوں کے مشہور سوانح نگار مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے لکھا ہے۔ اور مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کے مناظرہ بھاولپور کا حال نقل کیا ہے۔

[یہ کلیہ مسلمۂ اہل کلام ہے کہ جو مقدور العبد ہے وہ مقدور اللہ ہے۔ اگر اس کا انکار کرتے ہو تو خود اہلسنت سے خارج ہو۔ (صـ۱۴۶)]

حاشیہ صـ۵ پر اس دیوبندی عقیدہ کا ترجمہ بھی لکھا ہے۔

[یہ کلی قاعدہ علم کلام کا تسلیم کیا ہوا ہے کہ جو کچھ بندہ کی قدرت میں ہے وہ اللہ تعالیٰ کی بھی قدرت میں ہے ۔ (صـ۱۴۶)]

اس اصل عبارت سے اور اس کے حاشیہ سے صاف صاف معلوم ہوگیا کہ دیوبند والوں کے نزدیک جو کام بندہ کرسکتا ہے وہ کام اللہ تعالیٰ بھی کرسکتا ہے۔ معاذ اللہ رب العٰلمین۔

مسلمانو! غور کرو۔ دیوبندیوں کا یہ ناپاک عقیدہ اللہ تعالیٰ پر کتنے الزامات لگاتا ہے۔ بندہ تو جھوٹ بول سکتا ہے، چوری کرسکتا ہے، زنا کرسکتا ہے، شراب پی سکتا ہے۔ تو کیا اللہ رب العزت بھی ان ناپاک کاموں کو

کرسکتا ہے۔ نہیں اور ہرگز نہیں کرسکتا ہے۔

مگر آپ نے پڑھ لیا کہ وہابیوں، دیوبندیوں کے دھرم میں یہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ جو کام بندہ کرسکتا ہے وہ خدا بھی کرسکتا ہے۔ اور اگر یہ عقیدہ نہ رکھو گے تو اہل سنت ہی سے خارج ہوجاؤ گے۔ توبہ توبہ۔ لعنت ہو ایسے ناپاک عقیدے پر اور ایسے عقیدہ رکھنے والوں پر۔ نعوذ باللہ من ھٰذہ العقیدۃ الفاسدۃ ۵

خوبصورت فریب

دیوبندی مولویوں کا کہنا ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ چوری، شراب خوری جھوٹ اور مکاری پر قادر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی قدرت بندوں کی قدرت سے گھٹ جائے گی۔ کیوں کہ بندے تو سب ناپاک کام کرسکتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کیوں نہیں کرسکتا ہے۔ چنانچہ اسی تذکرۃ الخلیل کے اسی صفحہ ۱۴۶ پر لکھا ہے۔

> چوری و شراب خوری و جہل و ظلم سے معارضہ کم فہمی سے ناشی ہے۔ کیوں کہ معلوم ہوتا ہے کہ غلام دستگیر[ع] کے نزدیک خدا کی قدرت کا، بندہ کی قدرت سے زائد ہونا ضروری نہیں۔

مسلمانو! دیکھو کس طرح فریب دینا چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر جھوٹ و ظلم وغیرہ پر قادر نہ ہو تو اس کی قدرت ہی گھٹ جائے گی۔ اور نادان نے یہ نہ جانا کہ یہ سب چیزیں عیب ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہر عیب عقلاً و شرعاً محال ہے۔ اگر ان چیزوں کو اللہ تعالیٰ کے لئے ممکن مانا جائے تو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی تعریف نہ ہوگی۔ بلکہ توہین ہوگی اور اللہ تعالیٰ کا عیبی ہونا ثابت ہوجائے گا۔ نعوذ باللہ عن ہٰذا۔ ص ۱۵

اس ناپاک عقیدے کا اظہار ملا اسمٰعیل دہلوی نے رسالہ یکروزی ص ۱۷

ع ایک سنی عالم کا نام علامہ غلام دستگیر قصوری علیہ الرحمۃ جنھوں نے بہاولپور میں مولوی خلیل انبیٹھوی سے مناظرہ کیا تھا اور اس موضوع پر کتاب تکمیل الکرامۃ فی تقویۃ الارشاد والخلیل۔ تقریر کی تھی۔

میں کیا (بحوالہ دعوت فکر صہ ۶۲) پھر مولوی رشید گنگوہی اور مولوی خلیل انبیٹھوی نے مشترکہ طور سے براہین قاطعہ صہ ۲ پر اس عقیدہ کی تائید کی۔ پھر مدرسہ دیوبند کے صدر مدرس شیخ محمود الحسن دیوبندی نے اپنی کتاب الجہد المقل میں اپنی جماعت کے اس مخصوص عقیدے کی بھرپور حمایت کی اور پھر مولوی عاشق الٰہی میرٹھی نے اپنے بزرگوں دہلوی، گنگوہی، انبیٹھوی، دیوبندی کے اس عقیدے کی اشاعت تذکرۃ الخلیل میں کی ——————

یہ تو وہابیوں اور دیوبندیوں کے پیشواؤں کے عقیدہ کا بیان تھا۔ لیکن ہم سنی مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہر عیب سے پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے لئے چوری، شراب خوری، جھوٹ، ظلم وغیرہ ہرگز ممکن نہیں ہے۔ بلکہ محال ہے۔ یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی قدرت سے خارج ہیں۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے جھوٹ ممکن مانے وہ گمراہ بددین ہے۔ جسے اس موضوع پر تفصیلی بحث دیکھنی ہو وہ سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی مقدس تصنیف سبحٰن السبوح کا مطالعہ کرے جس میں قرآن عظیم کی متعدد آیتوں اور کثیر حدیثوں نیز عقائد اہلسنت کی مستند کتابوں سے امکان کذب الٰہی کا بطلان ثابت کیا گیا ہے۔

(۲۸) وہابیوں کے نزدیک دنیا کے سارے مسلمان کافر ہیں

وہابیوں کے پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی نے تقویت الایمان میں ایک حدیث نقل کی ہے جس میں ختم دنیا کا حال اور قیامت کی علامتوں کا بیان ہے۔ اور پھر اس حدیث کی توضیح کرتے ہوئے صہ ۹۶ پر لکھا۔

Scanned by CamScanner

پھر اللہ آپ ایک ایسی باؤ (ہوا) بھیجے گا کہ سب اچھے بندے کہ جن کے دل میں تھوڑا سا بھی ایمان ہوگا مر جائیں گے۔ اور وہی لوگ رہ جائیں گے کہ جن میں کچھ بھلائی نہیں۔

پھر کچھ آگے اسی صفحہ پر لکھا۔

سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔ صـ۹۶

یعنی وہ ہوا چل گئی اور جن بندوں کے دل میں تھوڑا سا بھی ایمان تھا وہ سب کے سب مر گئے۔ اور صرف کافر ہی کافر رہ گئے ——

دیکھو مسلمانو! اس نے دنیا کے سارے مسلمانوں کو کافر کہہ دیا —— اور اپنے ہی قول سے خود کافر ہو گیا۔ کیوں کہ جب دنیا میں کوئی مسلمان نہ رہا تو اسمٰعیل دہلوی اور اس کے چیلے بھی مسلمان نہ رہے۔ کیا یہ لوگ دنیا سے کہیں الگ بستے ہیں۔ ——

؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔

وہابیوں کے نزدیک

(۲۹) نذر و نیاز کرانیوالا ابوجہل کے برابر مشرک ہے،

دیوبندی دھرم کی عین الاسلام یعنی تقویت الایمان صـ۲۹ پر ان کے امام صاحب ملا اسمٰعیل دہلوی لکھتے ہیں۔

پیغمبر خدا کے وقت میں کافر بھی اپنے بتوں کو اللہ کے برابر نہیں جانتے تھے۔ بلکہ اسی کا مخلوق اور اس کا بندہ سمجھتے تھے اور ان کو اس کے مقابل کی طاقت ثابت نہیں مانتے تھے۔ مگر یہی پکارنا اور منتیں ماننی اور نذر و نیاز کرنی اور ان کو

> اپنا وکیل وسفارشی سمجھنا یہی ان کا کفر وشرک تھا۔ سو جو کوئی کسی سے یہ معاملہ کرے گو کہ اس کو اللہ کا بندہ ومخلوق ہی سمجھے۔ سو ابوجہل اور وہ شرک میں برابر ہے۔

دیکھو۔ مسلمانو! وہابیوں، دیوبندیوں کے دھرم میں اللہ والوں کو پکارنے والا اور نذر ونیاز کرانے والا ان کو اپنا سفارشی سمجھنے والا کافر ومشرک ہے۔ اور ابوجہل کے برابر مشرک ہے۔

اسی تقویت الایمان میں اس سے کچھ آگے صفحہ ۳ پر یوں لکھا۔ ــــــــــــ

> اور اس بات میں اولیاء، انبیاء میں اور جن وشیطان میں بھوت وپری میں کچھ فرق نہیں۔ یعنی جس سے یہ کوئی معاملہ کرے گا وہ مشرک ہو جائے گا۔ خواہ انبیاء اولیاء سے خواہ پیروں شہیدوں سے۔ خواہ بھوت وپری سے۔

مسلمانو! وہابیوں کے پیشوا ملا اسمٰعیل دہلوی کی بددینی وگمراہی دیکھو کہ حضرات انبیاء کرام واولیاء عظام کو اللہ تعالیٰ کے پاک ومحبوب بندوں کو جنوں شیطانوں پریوں کی صف میں کھڑا کر دیا۔ حالاں کہ اللہ تعالیٰ کے محبوبوں کو مشکل کے وقت پکارنا جائز وحلال ہے۔ اور جنوں شیطانوں کو پکارنا حرام وکفر ہے۔ ــــــــــــ اس ناپاک عبارت میں مولوی اسمٰعیل دہلوی نے لاکھوں کروروں خوش عقیدہ مسلمانوں کو کافر بنا کر خود ہی اپنے اوپر کفر کو مسلط کر لیا۔

عہ اس موضوع پر سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کی مقدس تصنیف انوار الانتباہ فی حل ندا، یا رسول اللہ ــــ مطالعہ کرنا چاہیے۔

Scanned by CamScanner

وہابیوں کے مذہب میں
(۳۰) پیر بخش علی بخش نام رکھنا شرک ہے،

دیکھئے تقویت الایمان صـ۳۶، صـ۲۵، صـ۲۶۔

[اپنی اولاد کا نام عبد النبی امام بخش پیر بخش رکھے۔ سو ان باتوں سے شرک ثابت ہوتا ہے۔]

اور صـ۱۰۴ پر یوں بکا ہے۔

کوئی نام رکھتا ہے نبی بخش، علی بخش کوئی پیر بخش۔ وہ آپ ہی مردود ہو جاتے ہیں۔

دیوبندیوں کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی صاحب نے بھی اس مسئلہ کو لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

[کفر و شرک کی باتوں کا بیان۔ بہشتی زیور حصہ اول صـ۳۴
علی بخش، حسین بخش، عبد النبی وغیرہ نام رکھنا]

مسلمانو! وہابی مذہب کا فتویٰ دیکھو۔ سیکڑوں سال کے لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کو کافر و مشرک بنا ڈالا۔ حالاں کہ یہ سب نام جائز ہیں عہ اور ان کا جائز ہونا قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ جسے دلیلوں کا شوق ہو وہ سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی مقدس اور مشہور تصنیف الامن والعلیٰ شریف کا مطالعہ کرے۔

لطیفہ ابھی آپ نے تقویت الایمان اور بہشتی زیور کا فتویٰ پڑھا کہ علی بخش، پیر بخش وغیرہ نام رکھنا شرک ہے۔ اور اسی تقویت الایمان کے بارے میں جناب مولوی رشید گنگوہی صاحب

عہ اللہ و رسول نے کہیں منع فرمایا ہے

فتاوی رشیدیہ مکمل ص۸۵ پر لکھتے ہیں۔

[بندہ کے نزدیک اس کے سب مسائل صحیح ہیں۔]

اب ذرا مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کا **پدری نسب نامہ** سنئے۔ رشید احمد بن ہدایت احمد ابن پیر بخش بن غلام حسن بن غلام علی ــــ اور **مادری نسب نامہ** بھی پڑھ لیجئے۔ رشید احمد بن کریم النساء بنت فرید بخش بن غلام قادر بن محمد صالح بن غلام محمد۔

(تذکرۃ الرشید جلد اول ص۱۳)

اب پتہ چلا کہ مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کے نانا فرید بخش اور دادا پیر بخش دونوں گنگوہی صاحب کے فتویٰ ہی سے مشرک بدعتی اور مردود ٹھہرے اور مشرک کا نکاح مسلمان عورت سے ہوتا نہیں ــ تو اب کھلا کہ گنگوہی دھرم پر گنگوہی صاحب کی نانی بھی بے نکاحی اور دادی بھی بے نکاحی ــ کیا خوب اتنے پاکیزہ خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ جناب مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی جنھیں دیوبندی لوگ قطب العالم اور غوث الاعظم لکھتے ہیں۔

(دیکھئے تذکرہ ج ۱ ص۲)

وہابیوں کے نزدیک
(۳۱) مدینہ شریف کی زیارت کا سفر کرنا شرک ہے

تقویت الایمان ص۳۳ و ص۳۴ پر حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیائے کرام کے متعلق بہت سی جائز و حلال چیزوں کو شرک لکھا ہے۔ اسی میں لکھا کہ ــــــــــ

[جو کسی پیغمبر یا بھوت یا قبر یا مکان میں دور سے قصد کر کے]

Scanned by CamScanner

[جاوے اس پر شرک ثابت ہے۔]

معلوم ہوا کہ وہابیوں، دیوبندیوں کے دھرم میں وہ سارے اولیاء علماء، شہداء اور دوسرے کروروں مسلمان مشرک ٹھہرے جو مدینہ شریف کا راعظم پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قبر منور کی زیارت کا قصد کر کے جاتے ہیں ——— حالانکہ حدیث پاک میں خود حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ۔ (عہ) || جو میری قبر کی زیارت کرے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے

دوسری حدیث شریف میں فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا کَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ عہ || جو شخص میری زیارت کرے اور اس کو مقصود اصلی سمجھے روز قیامت میری پناہ میں ہوگا۔

معلوم ہوا کہ وہابیوں کا یہ عقیدہ صریح باطل ہے۔ اور حدیث شریف کے بالکل مخالف ہے ———

وہابیوں کے مذہب میں
(۳۲) مدینہ شریف کے جنگل کا ادب کرنا شرک ہے۔

تقویت الایمان صہ ۳۳، صہ ۸۵ پر دہلوی صاحب لکھتے ہیں۔

عہ جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب مترجم صہ ۲۰۴ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

کسی قبر یا مکان کا طواف کرنا یا اس کے گرد و پیش کے جنگل کا ادب کرنا، وہاں شکار نہ کرنا، درخت نہ کاٹنا، گھاس نہ اکھاڑنا اور اسی قسم کے کام کرنے اور ان سے کچھ دین و دنیا کے فائدے کی توقع رکھنی یہ سب شرک کی باتیں ہیں۔

یہ تو وہابیوں کے پیشوا کا اعلان تھا۔ مگر اب پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان والا شان سنئے۔ فرماتے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

پہلی حدیث ہے۔ بیشک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا۔ اس کے دونوں سنگلاخوں کے درمیان۔ تو نہ وہاں گھاس کاٹی جائے نہ شکار کیا جائے۔

(مسلم شریف جلد اول صفحہ ۴۴۰)

دوسری حدیث ہے۔ اے اللہ بے شک میں حرم قرار دیتا ہوں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی حصہ کو جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم ٹھہرایا ہے۔

(مسلم شریف جلد اوّل صفحہ ۴۴۱)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی نے اس مقام پر سولہ سے زائد حدیثیں نقل فرمائی ہیں۔ انھیں احادیث کریمہ کی روشنی میں علماءِ اسلام کا فیصلہ ہے کہ مدینہ طیبہ کے جنگل کا وہی ادب کیا جائے گا جو مکہ کے جنگل کا کیا جاتا ہے۔ (الامن والعلیٰ صفحہ ۱۳۲)

وہابی جھوٹے ہیں ان کا مذہب جھوٹا ہے۔ وہ بات بات پر مسلمانوں کو کافر و مشرک بناتے رہتے ہیں۔ کیا خوب فرمایا سرکار اعلیٰحضرت امام بریلوی نے۔

دشت (جنگل) گرد و پیش طیبہ کا ادب — مکہ سا تھا یا سوا پھر تجھ کو کیا

نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی یہ ہمارا دین تھا پھر تجھ کو کیا۔

دیوبندیوں کے نزدیک

سہرا باندھنا شرک ہے۔

(۳۳)

دیوبندیوں کے حکیم الامت مولوی اشرفعلی تھانوی صاحب نے بہشتی زیور حصہ اول صـ۳۴۲ میں ایک عنوان مقرر کیا ہے۔ "کفر و شرک کی باتوں کا بیان" پھر اس کے نیچے کفر و شرک کی باتوں کی فہرست میں لکھتے ہیں۔

> کسی کو دور سے پکارنا اور یہ سمجھنا کہ اس کو خبر ہو گئی۔ علی بخش عبدالنبی وغیرہ نام رکھنا، سہرا باندھنا۔

پھر اسی بہشتی زیور حصہ ششم صـ۳۴۹ میں عنوان مقرر کیا۔ "بیاہ کی رسموں کا بیان"۔ اور اس میں لکھا۔

> پھر سہرا باندھنا یہ دوسری بات خلافِ شرع ہوئی۔ کیوں کہ یہ کافروں کی رسم ہے۔

دیکھو اس حکیم الوہابیہ صاحب نے لاکھوں مسلمانوں کو کافر و مشرک بنا ڈالا۔ اور خود اپنے منہ حکیم الامت بنے رہے۔ حالاں کہ خالص پھولوں کا سہرا جائز ہے۔ شرعاً اس میں کوئی قباحت نہیں[ع] ہے۔ جیسا کہ فقہ کی مشہور و مستند کتاب بہار شریعت جلد ہفتم میں تفصیل ہے۔

ع اس موضوع پر دلائل شرعیہ دیکھنا ہو تو سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کا رسالہ مبارکہ "ہادی الناس فی رسوم الاعراس" کا مطالعہ کریں جسکا دوسرا نام "رسوم شادی ہے"

۲ صدائے بخشش۔

دیوبندیوں کے نزدیک

(۳۴) عیدُالبقر عید میں مُعانقہ بدعت و مکروہ تحریمی ہے۔

یہ دیکھئے دیوبندی مذہب کے سب سے بڑے مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ کامل صفحہ ۱۴۸ پر کیا جواب دیتے ہیں۔

سوال:۔ عیدین میں مُعانقہ کرنا اور بغل گیر ہونا کیسا ہے؟

جواب:۔ عیدین میں مُعانقہ کرنا بدعت ہے۔

سوال:۔ معانقہ کرنا بالخصوص عیدین کے روز کس درجہ کا گناہ ہے۔ مکروہ ہے یا حرام؟

جواب:۔ معانقہ و مصافحہ بوجہ تخصیص کے کہ اس روز میں اسکو موجب سرور اور باعث مودت (محبت) اور ایام سے زیادہ مثل ضروری کے جانتے ہیں بدعت ہے اور مکروہ تحریمی۔

یہ ہے دیوبندی مذہب کا کارنامہ کہ کروروں مسلمان عیدُالبقر عید کی نماز پڑھ کر عیدگاہ سے نکلتے ہی بدعتی و حرام کار بن جاتے ہیں۔ حالاں کہ عیدُالبقر عید کے دِن اظہارِ خوشی میں مُعانقہ و مصافحہ کرنا جیسا کہ مسلمانوں میں رائج ہے بلاشبہ جائز و درست ہے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت جلد چہارم صفحہ ۱۱ پر ہے۔ اس موضوع پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کی تصنیف وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ العید کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

ع رہا محل فتنہ سے معانقہ تو وہ ہر جگہ ناجائز ہے عیدین کی ہی کیا تخصیص ہے

دیوبندیوں کے دھرم میں

(۳۵) دیوالی کی پوری اور سودی پانی جائز لیکن محرم کا شربت حرام

ملاحظہ کیجئے فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۷۵

سوال :۔ ہندو تہوار ہولی، دیوالی میں اپنے استاذ یا حاکم، نوکر کو کھیلیں یا پوری یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اور کھانا استاذ و حاکم اور نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ درست ہے۔

وہی کتاب ص ۵۷۶ دوسرا سوال

سوال :۔ ہندو جو پیاؤ پانی کی لگاتے ہیں سودی روپیہ صرف کر کے مسلمانوں کو اس کا پانی پینا درست ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ اس پیاؤ سے پانی پینا مضائقہ نہیں۔

دیوبندیوں کے پیشوا جناب مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کا دو فتویٰ آپ پڑھ چکے اب ذرا جگر تھام کر ایک فتویٰ اور پڑھ لیجئے۔

سوال :۔ محرم میں عشرہ وغیرہ کے روز شہادت کا بیان کرنا، مع اشعار بروایت صحیحہ یا بعض ضعیفہ بھی نیز سبیل لگانا اور چندہ دینا اور شربت، دودھ بچوں کو پلانا درست ہے

یا نہیں؟

جواب:۔ محرم میں ذکر حسین علیہ السلام[ع] کرنا اگرچہ بروایت صحیحہ ہو۔ یا سبیل لگانا، شربت پلانا، چندہ سبیل اور شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نادرست اور تشبہ روافض کی وجہ سے حرام ہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ کامل ص ۱۳۹)

یہ ہے گنگوہی صاحب کی حسین دشمنی۔ مشرکوں بت پرستوں کی کچوڑی پوری اور سودی روپیہ کا منحوس پانی دیوبندی صاحبان غٹا غٹ کھائیں پئیں۔ انھیں وہی پسند۔ مگر محرم شریف کا صاف و پاک شربت دودھ نذر حسین۔ امام حسین کے دشمنوں کو کیسے پسند آئے۔ اور سنیئے مولوی رشید گنگوہی کے نزدیک سرکار غوث اعظم بڑے پیر دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گیارہویں شریف کا کھانا کھانے سے دل مردہ ہوجاتا ہے۔

فتاویٰ رشیدیہ کامل ص ۱۹۱ پر لکھا۔ یازدھم کا طعام بھی ایسا ہی ہے۔ سب صدقہ ہے۔ اور سب کا کھانا موجب اماتت قلب ہے۔ یعنی گیارہویں شریف کا کھانا بھی دل مردہ ہوجانے کا سبب ہے۔
(معاذ اللہ)

خیر ذرا آگے بڑھئے ابھی تو شب برأت کے پاکیزہ خوشبودار حلوہ کی جگہ دیوالی کی پوری اور محرم کے شربت کی جگہ سودی روپیہ کا پانی گنگوہی جی نے پسند کیا ہے۔

ع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا چاہیئے۔

اب دیکھنا ہے کہ مدینہ شریف کے بابرکت کوؤں[عہ] کے پانی اور گیارہویں شریف کے مرغا[عہ] کی جگہ گنگوہی جی اور ان کے مریدین کون سی چیز حلال ٹھہراتے ہیں۔

دیوبندیوں کے نزدیک

(۳۶) تھانوی جی کے پیر کا دھوون پینے سے نجات ہوگی

مولوی رشید احمد گنگوہی کی سوانح عمری تذکرۃ الرشید جلد اول صہ ۱۱۳ میں مؤرخ دیوبندیت فاضل وہابیت جناب مولوی عاشق الٰہی میرٹھی صاحب لکھتے ہیں۔

واللہ العظیم (خدائے برتر کی قسم) مولانا تھانوی کے (مولوی اشرفعلی تھانوی) پیر دھوکر پینا نجات اخروی کا سبب ہے۔

یہ ہے پیر پرستی اور وہ تھی حسین دشمنی۔ یہاں تھانوی صاحب

عہ مدینہ شریف میں ایک کنواں ہے جس میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کلی فرمائی تھی جب سے برابر مدینہ شریف والے اس سے تبرک حاصل کرتے ہیں اور مسلمان اسکا پانی زمزم شریف کی طرح دور دور لے جاتے ہیں اور یہ بات ہمیشہ سے رائج ہے۔ (خلاصۃ الوفا شریف) بحوالہ الاستمداد تکمیل ۳۲ صہ ۱۲۶) مگر وہابیوں دیوبندیوں کے پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی نے اس کو شرک قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو تقویت الایمان صہ ۳۳۔

عہ مولوی اسمٰعیل دہلوی کے نزدیک مرغ وغیرہ کوئی جانور اگر کسی مخلوق کے نام مشہور کر دیا جائے تو وہ حرام ہو جاتا ہے۔ ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیں یا نہ لیں۔ دیکھئے تقویت الایمان

کے پیر کے دھوون میں کچیل کو جنت کا ذریعہ بتایا جارہا ہے ۔۔۔ اور وہاں سرکار امام حسین کے پاکیزہ شربت کو حرام ٹھہرایا جارہا ہے ۔ حد ہوگئی دیوبندیوں کی شہیدوں کی دشمنی کی ۔ ایسی بدتمیزی اور بے باکی کی جرأت کوئی ہندو بھی نہیں کرے گا ۔

دیوبندیوں کے مذہب میں کوّا کھانا ثواب ہے

(۳۷)

حوالہ لیجئے ۔ وہی فتاویٰ رشیدیہ گنگوہی صاحب کی صـ ۵۹۷

سوال :۔ جس جگہ زاغ معروفہ (مشہور کوّا) کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں تو ایسی جگہ اس کوّا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا ؟ یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب

جواب :۔ ثواب ہوگا ۔

توبہ توبہ ۔ معاذ اللہ رب العلمین ۔ شریعت مطہرہ پر ایسی زیادتی کہ ناپاک اور حرام کوّا کو گنگوہی جی نے حلال ہی نہیں کیا بلکہ اس کا کھانا ثواب قرار دے دیا ۔ کہ کوّا کھاؤ جنت ملے گی ۔

حالاں کہ کوّا کا حرام ہونا حدیث شریف سے ثابت ہے

دیکھئے ابن ماجہ شریف ابواب الصید باب الغراب صـ ۲۳۴

سچ فرمایا سرکار اعلیٰ حضرت امام بریلوی نے

خبیث بہر خبیثہ خبیثہ بہر خبیث کہ ساتھ جنس کو بازو و کلاغ لے کے چلے

جو لوگ سید الشہداء سرکار امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نذر

کے شربت کو حرام کہتے ہیں اور گیارہویں شریف کے مرغا وغیرہ کو دل مرجانے کا سبب بتاتے ہیں۔ انھیں کو اکا گوشت اور تھانوی جی کے پیر کا دھوون ہی زیب دیتا ہے۔

کہتے ہیں جو حرام ہے شربت حسین کا!
کھانا انھیں ثواب ہے کوّے کے گوشت کا
(انور)

اہلِ حق اور اہلِ باطل کے درمیان فرق

(سنی)	(دیوبندی)
سنیوں کے مذہب میں یہ چیزیں جائز و حلال ہیں ۔ مگر دیوبندی اِن چیزوں کو حرام اور بدعت کہتے ہیں۔	دیوبندیوں کے دھرم میں یہ چیزیں جائز ہیں اور بعض کا کھانا ثواب بھی ہے۔ مگر سنی لوگ ان چیزوں سے نفرت اور گھن کرتے ہیں۔
① شب برات کا پاکیزہ حلوہ۔ (تذکیر الاخوان ص۱۱)	① دیوالی کی کچوری پوری۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص۵۷۵)
② نذر حسین کا دودھ اور شربت۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص۱۳۹)	② ہندوؤں کے سودی روپے کا پانی (فتاویٰ رشیدیہ ص۵۷۶)
③ مدینہ شریف کے کنویں کا پانی بطور تبرک (تقویت الایمان ص۳۳)	③ تھانوی جی کے پیر کا دھوون۔ (تذکرۃ الرشید جلد اول ص۱۱۳)

Scanned by CamScanner

(۴) گیارہویں شریف کا مرغ وغیرہ (تقویت الایمان ص۸۷)

(۴) مشہور کالا کوا۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص۵۹۷)

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ

(۳۸) نجات موقوف ہے گنگوہی صاحب کی اتباع پر

دیکھئے تذکرۃ الرشید جلد دوم ص۱۷ پر ہے

آپ نے (مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی) کئی مرتبہ یہ الفاظ زبان فیض ترجمان سے فرمائے۔ "سن لو حق وہی ہے جو رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے۔" اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں۔ مگر اس زمانہ میں ہدایت و نجات موقوف ہے میرے اتباع پر۔

گنگوہی صاحب نے کئی مرتبہ یہ اعلان کیا اور دیوبندیوں نے اسے تسلیم بھی کر لیا۔ چنانچہ دیوبندیوں کے شیخ الہند جناب محمود الحسن صاحب دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی کی تعریف میں لکھتے ہیں۔

ہدایت جس نے ڈھونڈھی دوسری جا گہ۔ ہوا گمراہ
وہ میزاب ہدایت تھے کہیں کیا نص قرآنی!

(مرثیہ رشید احمد گنگوہی)

مسلمانوں کا عقیدہ تو یہ ہے کہ ہدایت و نجات موقوف ہے۔ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع پر جیسا کہ قرآن عظیم کی آیتوں سے ثابت ہے مگر دیوبندیوں کا عقیدہ آپ نے پڑھا کہ ہدایت و نجات موقوف ہے ان کے

Scanned by CamScanner

گنگوہی جی کی اتباع پر۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین ٥

(۳۹) دیوبندیوں کے مالک و مختار اور سرکار۔ انگریز ہیں

مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کی سوانح عمری تذکرۃ الرشید جلد اول صفحہ ۸۰ میں ہے۔

اور (مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب) سمجھے ہوئے تھے کہ جب میں حقیقت میں (انگریز) سرکار کا فرمانبردار ہوں تو جھوٹے الزام بغاوت سے میرا بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ اور اگر مارا بھی گیا تو (انگریز) سرکار۔ مالک ہے۔ اسے اختیار ہے جو چاہے کرے۔

دیکھو! مسلمانو! یہ ہے دیوبندیوں کی انگریز غلامی۔ شہنشاہ دین و دنیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین کے بارے میں تو لکھتے ہیں اور مانتے ہیں کہ جس کا نام محمد ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔

(تقویت الایمان صفحہ ۸۹)

رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (تقویت الایمان صفحہ ۱۲۶)

اور انگریزوں کے بارے میں لکھتے ہیں کہ وہ سرکار ہیں۔ مالک و مختار ہیں جو چاہیں کریں۔ یہ ہے رسول دشمنی اور انگریز دوستی کا کھلا اعلان۔ یہ اللہ تعالیٰ کی لعنت اور پھٹکار ہے کہ اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ سے سرتابی کرنے والا انگریز کو اپنا مالک و مختار

بنا کر اس کے دامن میں اپنی زندگی کی پناہ ڈھونڈھ رہا ہے۔
اے دیوبندیو! تمہیں تمہارا انگریز سرکار انگریز مختار، انگریز مالک مبارک ہو۔ اور ہم سنیوں کو ہمارے آقا دونوں جہاں کے مالک و مختار اور سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مبارک ہوں۔

لطیفہ

اسمٰعیل دہلوی کے فتویٰ سے گنگوہی صاحب مشرک

تقویت الایمان صہ ۱۳۳ پر ہے۔

[اور ذرا سی بات میں کہنا کہ تم ہماری جان و مال کے مالک ہو۔ ہم تمہارے بس میں ہیں۔ جو چاہو کرو محض جھوٹ اور شرک کی بات ہے۔]

شاباش دہلوی صاحب شاباش۔
؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔

دیوبندیوں کے نزدیک

(۴۰) انگریزوں کی حمایت میں مرنے والا شہید ہے

دیکھئے تذکرۃ الرشید جلد اول صہ ۵۰

[ایک مرتبہ حضرت امام ربانی (رشید گنگوہی) اپنے رفیق جانی]

مولانا قاسم العلوم اور طبیب روحانی اعلیٰ حضرت حاجی (امداد اللہ) صاحب و نیز حافظ ضامن صاحب کے ہمراہ تھے بندوقچیوں سے مقابلہ ہوگیا۔ یہ نبرد آزما دلیر جتھا اپنی سرکار (انگریز حکومت) کے مخالف باغیوں (ہندوستان کو آزاد کرنے والے مجاہدوں) کے سامنے سے بھاگنے یا ہٹ جانے والا نہ تھا اس لئے اٹل پہاڑ کی طرح پرا جما کر ڈٹ گیا اور سرکار پر جاں نثاری کے لئے تیار ہوگیا۔ آپ پر فیریں ہوئیں اور حضرت حافظ ضامن صاحب رحمۃ اللہ علیہ زیر ناف گولی کھا کر شہید بھی ہوئے۔

غور تو کیجئے۔ مسلمانوں کی جان و ایمان کے دشمن انگریز ڈاکوؤں کی حمایت میں مرنے اور انگریزی حکومت پر جاں نثاری کرنے والوں کو دیوبندی شہید لکھ رہے ہیں۔ اور انگریزوں کو مار بھگانے والے مجاہدوں، غیرت مند مسلمانوں کو مخالف، باغی قرار دے رہے ہیں۔ کیا اب بھی شبہ رہ گیا کہ دیوبندی مولوی انگریزی ایجنٹ تھے؟ حکومت برطانیہ کے آلہ کار اور مسلمانوں کو ٹکڑے ٹکڑے میں بانٹ کر کمزور کرنے والے تھے؟ وہابیوں اور دیوبندیوں کے مسلم الثبوت پیشوا مولوی اسمٰعیل دہلوی کو بھی یہ لوگ شہید کہتے ہیں حالاں کہ وہ بھی ہرگز شہید نہیں تھے۔ وہ تو انگریزی حکومت کے قدم جمانے کے لئے پنجابی سکھوں اور سرحدی پٹھانوں سے لڑتے رہے اور اپنی بزرگی کا رنگ جمانے کے لئے اس کا نام جہاد رکھا تھا۔ آخر کار ایک پٹھان کی گولی کھا کر اپنی منزل کو پہونچے۔ تو انگریزوں کی محبت میں اور انگریزوں کی حمایت و طرف داری میں قتل ہونے والا شہید کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ ہرگز شہید نہیں۔ سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی اسی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

وہ جسے وہابیہ نے دیا ہے لقب شہید ذبیح کا
وہ شہید لیلیٰ نجد تھا وہ ذبیح تیغ خیار ہے۔

آخری گذارش

اللہ تعالیٰ جل شانہ اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں دیوبندی پیشواؤں کی گستاخیاں و بے ادبیاں اور بات بات پر مسلمانوں کو کافر و مشرک بنانے کا دیوبندی فتویٰ انھیں کی معتبر کتابوں کے حوالہ سے آپ نے پڑھ لیا۔ اگر آپ کے سینہ میں عدل و انصاف کا جذبہ موجود ہے۔ تو فیصلہ کیجئے کہ کیا ایسے لوگ بھی مسلمان کہے جانے کے قابل ہیں؟ کیا ایسے لوگوں کو بھی امام بنایا جا سکتا ہے؟ کیا ایسے عقیدے والوں کے یہاں شادی بیاہ کا رشتہ جائز قرار دیا جائے گا؟ ان سوالوں کا ایمانی و حقیقی جواب یہی اور صرف یہی ہے کہ "ہرگز نہیں۔ ہرگز نہیں"۔ ایسے لوگ نہ تو مسلمان کہے جانے کے قابل ہیں نہ ایسے لوگوں کو امام بنایا جا سکتا ہے[1]۔ کیوں کہ

دشمنِ جاں سے کہیں بدتر ہے دشمن دین کا
ان کے دشمن سے کبھی ان کا گذارا ملتا نہیں!

ایسے لوگ اللہ و رسول کے دشمن ہیں اور بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمان بھائیوں کی آنکھیں کھولے۔ اور دوست و دشمن پہچاننے کی تمیز دے۔ ارے کس کے دوست و دشمن۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

[1] یہاں سے امام اہلسنت کے کلماتِ مبارکہ ہیں فتاویٰ رضویہ جلد ششم صد ۹۱۔

Scanned by CamScanner

علیہ وعلیٰ آلہٖ وبارک وسلم کے دوست دوشمن۔ افسوس! افسوس! ہزار افسوس! کہ آدمی اپنے دوست دوشمن کو پہچانے۔ اپنے دشمن کے سائے سے بھاگے۔ اس کی صورت دیکھ کر آنکھوں میں خون اترے۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وبارک وسلم کے دشمنوں ان کی توہین کرنے والوں، انھیں گالیاں لکھ کر شائع کرنے والوں سے میل جول رکھے۔ کیا قیامت نہ آئے گی کیا حشر نہ ہوگا کیا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو منہ دکھانا نہیں کیا ان کے آگے شفاعت کے لئے ہاتھ پھیلانا نہیں۔ .....

مسلمانو! اللہ سے ڈرو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وبارک وسلم سے حیا کرو اور بے دینوں سے دور رہو۔

اسی جلد ششم کے صـ۱۷ پر مسلمانوں کو یوں تنبیہ کرتے ہیں۔

"مسلمان کہلانے والو! خدارا اپنا ایمان سنبھالو۔ واحد قہار کے قہر سے ڈرو۔ خواب غفلت سے جاگو! جس سے خدا و رسول کی توہین سنو وہ تمہارا کیسا ہی معظم یا پیارا ہو دور کرو، دور بھاگو ــــــ خدا کے دشمن کو دشمن مانو۔ اس سے تعلق کو آگ جانو۔ ورنہ عنقریب دیکھ لوگے کہ تمہارے قلوب مسخ ہوگئے۔ تمہارے ایمان نسخ ہوگئے۔ تمہارے نکاح فسخ ہوگئے۔

(ملخصاً)

سُنّی اور دیوبندی میں اختلاف کی اصل وجہ اور ایک ضروری مسئلہ

یہ بات جاننا بہت ضروری ہے کہ سنی اور دیوبندی میں اختلاف کی اصل وجہ فاتحہ، نذر و نیاز، محفل میلاد شریف، کھڑے ہو کر صلاۃ و سلام، شب برات کا حلوہ، گیارہویں کا مرغا، عرس، مزارات پر حاضری اور تیجہ، چالیسواں نہیں ہے۔ کوئی بھی سنی عالم ان چیزوں کو فرض یا واجب نہیں کہتا ہے۔ سنی عالم صرف یہ بتاتے ہیں کہ ان چیزوں کے کرنے سے اپنا اور اپنے بھائیوں کا فائدہ ہوتا ہے۔ اور ثواب ملتا ہے۔ بلکہ **اختلاف کی اصل وجہ** دیوبندی کتابوں کی وہ **کفری عبارتیں** ہیں جنھیں دیوبندی پیشواؤں نے اپنی کتابوں میں لکھ کر چھاپا اور اب تک چھاپ رہے ہیں مولوی رشید گنگوہی اور مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے **براہین قاطعہ** میں مولوی قاسم نانوتوی نے **تحذیر الناس** میں اور مولوی اشرفعلی تھانوی نے **حفظ الایمان** میں آقا و مولیٰ پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں صریح توہین کی ہے جس کی بنیاد پر عرب و عجم کے علماء کرام نے ان دیوبندی مولویوں کو کافر و مرتد قرار دیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ جو شخص ان کفری عبارتوں پر مطلع ہونے کے بعد بھی ان مولویوں کو کافر نہ مانے یا ان کے کافر ہونے میں شبہ کرے وہ خود کافر ہے۔ **مگر وہابی دیوبندی مولوی** کہتے ہیں کہ یہ عبارتیں صحیح ہیں۔ کفری نہیں ہیں۔

Scanned by CamScanner

جب سنی دیوبندی اختلاف کی اصل وجہ معلوم ہوگئی تو ایک **ضروری مسئلہ** بھی جان لیجئے کہ جو شخص دیوبندیوں کے کفری عقیدوں پر مطلع ہونے کے باوجود انھیں کافر نہ مانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے تو وہ شخص فاتحہ کرائے یا نہ کرائے، میلاد شریف کرائے یا نہ کرائے **کافر** ہے۔ سرکار خواجہ اجمیری، سرکار غازی بہرائچی کی بارگاہ میں جائے یا نہ جائے وہ **کافر** ہے۔ جو شخص محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں توہین کرے یا توہین کرنے والوں کو مسلمان مانے وہ خود مسلمان نہیں بلکہ کافر ہے۔

ایک شبہ اور اسکا جواب

شبہ: جن مولویوں نے شان رسالت میں گستاخی کی تھی وہ تو مر گئے ختم ہوگئے مگر اس دور کے وہابیوں، دیوبندیوں کو کیوں کافر کہا جاتا ہے۔ اور ان کے یہاں رشتہ کرنے سے کیوں روکا جاتا ہے

جواب: دور حاضرہ کے وہابی، دیوبندی ان گستاخان رسول کو مسلمان مانتے ہیں اور ان کو اپنا دینی پیشوا تسلیم کرتے ہیں۔ ان کی کتابوں کو حق مانتے ہیں۔ اس لئے ان گستاخانِ رسول کی طرح یہ بھی کافر و مرتد اور دشمن رسول ہیں۔

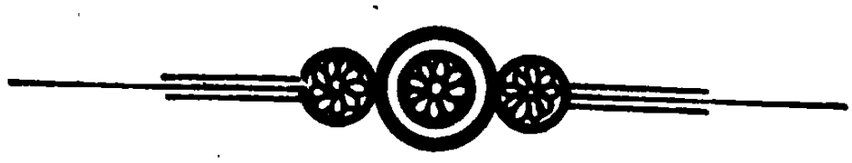

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُنّی بھائیوں سے خطاب

از مولانا حسن رضا خاں علیہ الرحمۃ بریلوی

مرے پیارے مرے اپنے مرے سنی بھائی
آج کرنی ہے مجھے تجھ سے شکایت تیری

تجھ سے جو کہتا ہوں تو دل سے سن انصاف بھی کر
کرے اللہ کی توفیق حمایت تیری

گر ترے باپ کو گالی دے کوئی بے تہذیب
غصہ آئے ابھی کچھ اور ہو حالت تیری

گالیاں دیں انہیں شیطان لعین کے پیرو
جن کے صدقے میں ہے ہر دولت و نعمت تیری

جو تجھے پیار کریں جو تجھے اپنا فرمائیں
جن کے دل کو کرے بے چین اذیت تیری

جو ترے واسطے تکلیفیں اٹھائیں کیا کیا
اپنے آرام سے پیاری جنہیں صورت تیری

جاگ کر راتیں عبادت میں جنھوں نے کاٹیں
کس لئے اس لئے کٹ جائے مصیبت تیری

حشر کا دن نہیں جس روز کسی کا کوئی
اس قیامت میں جو فرمائیں شفاعت تیری

Scanned by CamScanner

ان کے دشمن سے تجھے ربط رہے میل رہے
شرم اللہ سے کر کیا ہوئی غیرت تیری

ان کے دشمن کا جو دشمن نہیں سچ کہتا ہوں
دعویٰ بے اصل ہے جھوٹی ہے محبت تیری

ان کے دشمن کو اگر تو نے نہ سمجھا دشمن
وہ قیامت میں کریں گے نہ رفاقت تیری

بلکہ ایمان کی پوچھے تو ہے ایمان یہی
ان سے عشق ان کے عدو سے ہو عداوت تیری

اہل سنت کا عمل تیری غزل پر ہو حسنؔ!
جب میں جانوں کہ ٹھکانے لگی محنت تیری

بہرائچ شریف کا ایک عظیم الشان سنی ادارہ

مذہب اہلسنت کا سچا ترجمان۔ مسلک اعلیحضرت کا عمدہ نگہبان۔ بدر العلماء حضرت علامہ شاہ بدرالدین احمد صاحب قبلہ قادری رضوی علیہ الرحمۃ کی سچی یادگار مدرسہ اہلسنت غوثیہ بدر العلوم گونڈہ روڈ کٹھوا پل (امین پور) دوناکہ بہرائچ شریف۔ یوپی۔ فون نمبر ۳۵۱۳ / کوڈ نمبر ۰۵۲۵۲۔

۸۶/۹۲

مآخذ و مراجع

اس رسالہ کی ترتیب میں درج ذیل کتابوں کے حوالے مندرج ہیں

نمبر شمار	نام کتب	مصنفین کے نام مع سن ولادت و وفات
۱	القران الحکیم	تنزیل من رب العلمین
۲	موضح القران	حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی علیہ الرحمۃ
۳	تفسیر عزیزی	حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ (۱۱۵۹ھ) (۱۲۳۹ھ)
۴	جلالین شریف	علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ (۸۴۹ھ) (۹۱۱ھ)
"	"	ومحلی شافعی علیہ الرحمۃ (۷۹۱ھ) (۸۶۴ھ)
۵	بخاری شریف	ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری قدس سرہ (۱۹۴ھ) (۲۵۶ھ)
۶	مسلم شریف	ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری قدس سرہ (۲۰۴ھ) (۲۶۱ھ)
۷	ترمذی شریف	ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی قدس سرہ (۲۰۹ھ) (۲۷۹ھ)
۸	ابوداؤد شریف	ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ (۲۰۲ھ) (۲۷۵ھ)
۹	ابن ماجہ	ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی قدس سرہ (۲۰۹ھ) (۲۷۳ھ)
۱۰	مشکوٰۃ شریف	شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب تبریزی قدس سرہ (۷۴۰ھ)
۱۱	طبرانی شریف	ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی قدس سرہ (۲۶۰ھ) (۳۶۰ھ)
۱۲	شفا شریف	امام قاضی ابوالفضل عیاض بن موسیٰ قدس سرہ (۴۷۶ھ) (۵۴۴ھ)
۱۳	خلاصۃ الوفا باخبار دار المصطفیٰ	امام سید نورالدین علی السمہودی مدنی علیہ الرحمۃ (۹۱۱ھ)
۱۴	مدارج النبوۃ	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ (۹۵۸ھ) (۱۰۵۲ھ)
۱۵	جذب القلوب الی دیار المحبوب	" " " " " " " " " "
۱۶	فتاویٰ رضویہ شریف	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ (۱۲۷۲ھ) (۱۳۴۰ھ)

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام کتب	مصنفین کے نام مع سن ولادت و وفات
۱۷	حسام الحرمین	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ (۱۲۷۲ھ) (۱۳۴۰ھ)
۱۸	تمہید ایمان	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۱۹	سبحان السبوح	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۰	المعتمد المستند	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۱	الکوکبۃ الشہابیہ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۲	الامن والعلیٰ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۳	خالص الاعتقاد	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۴	الاستمداد	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۵	انوار الانتباہ فی حل نداء یا رسول اللہ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۶	ہادی الناس فی رسوم الاعراس	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۷	وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ الخد	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۸	حدائق بخشش	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۲۹	سیرت رسول عربی	علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ
۳۰	الصواعق المحرقہ	علامہ محدث احمد بن حجر مکی ہیتمی علیہ الرحمۃ (۹۰۹ھ) (۹۷۴ھ)
۳۱	فتاویٰ امجدیہ	صدر الشریعہ ابو العلا حکیم محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ (۱۳۰۲ھ) (۱۳۶۷ھ)
۳۲	بہار شریعت	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۳۳	قانون شریعت	علامہ قاضی شمس الدین احمد جعفری علیہ الرحمۃ (۱۴۰۲ھ)
۳۴	سیف الجبار	علامہ فضل رسول بدایونی علیہ الرحمۃ (۱۲۱۳ھ) (۱۲۸۹ھ)
۳۵	شمع منورہ نجات	علامہ حشمت علی لکھنوی پیلی بھیتی علیہ الرحمۃ (۱۳۱۹ھ) (۱۳۸۰ھ)
۹	رد شہاب ثاقب	مولانا محمد اجمل شاہ سنبھلی علیہ الرحمۃ۔

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	نام کتب	مصنفین کے نام مع سن ولادت و وفات
۳۷	جاء الحق	مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ
۳۸	سوانح اعلیٰ حضرت	علامہ بدر الدین احمد قادری علیہ الرحمۃ (۱۳۴۸ھ) (۱۴۱۲ھ)
۳۹	سنی دیوبندی اختلافات کا منصفانہ جائزہ	مفتی شریف الحق صاحب قبلہ امجدی
۴۰	فتنوں کی سرزمین کون؟	" " " " " " " " "
۴۱	تقدیس الوکیل	مولانا غلام دستگیر قصوری علیہ الرحمۃ
۴۲	دعوت فکر	مولانا محمد فشا تابش قصوری
۴۳	ذوق نعت	مولانا حسن رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ

کتب وہابیہ

۱۔ تقویۃ الایمان۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی[1]

۲۔ تذکیر الاخوان۔ " " " " " "

۳۔ رسالہ یکروزی۔ " " " " " "

۴۔ صراط مستقیم۔ " " " " " "

۵۔ فتاویٰ رشیدیہ۔ مولوی رشید احمد گنگوہی[2]

۶۔ تقدیس التقدیر " " " " " "

۷۔ براہین قاطعہ۔ مولوی خلیل انبیٹھوی[3]

۸۔ تحذیر الناس۔ مولوی قاسم نانوتوی[4]

۹۔ حفظ الایمان۔ مولوی اشرف علی تھانوی[5]

۱۰۔ رسالہ الامداد۔ " " " " " "

۱۱۔ بہشتی زیور۔ " " " " " "

۱۲۔ ارواح ثلثہ۔ ظہور الحسن کسولوی[6]

۱۳۔ ترجمۂ قرآن تھانوی۔ مولوی اشرف علی[7]

۱۴۔ مرثیہ۔ مولوی محمود الحسن دیوبندی[8]

۱۵۔ الجہد المقل۔ " " " " " "

۱۶۔ تذکرۃ الرشید۔ مولوی عاشق الٰہی میرٹھی[9]

۱۷۔ تذکرۃ الخلیل۔ مولوی عاشق الٰہی میرٹھی

۱۸۔ رسالہ النجم۔ مولوی عبد الغفور کاکوروی[10]

۱۹۔ التاج المکلل۔ نواب صدیق حسن بھوپالی[11]

۲۰۔ انوار الباری۔ مولوی احمد رضا بجنوری دیوبندی[12]

۲۱۔ حیات طیبہ۔ مرزا حیرت دہلوی[13]

۲۲۔ مقالات سرسید جلد ۶۔ سرسید علی گڈھی[14]

۲۳۔ نصیحۃ المسلمین۔ مولوی خرم علی بلہوری[15]

۲۴۔ ایک مظلوم مصلح۔ مولوی مسعود عالم ندوی[16]

---

[1] پیدائش ۱۱۹۳ھ - موت ۱۲۴۶ھ - [2] پیدائش ۱۲۴۴ھ - موت ۱۳۲۳ھ - [3] پیدائش ۱۲۶۹ھ موت ۱۳۴۶ھ [4] پیدائش ۱۲۸۰ھ - موت ۱۳۶۲ھ [5] ۱۲۷۳ھ

تبلیغی جماعت کے متعلق اہم فتویٰ

تبلیغی جماعت جو حقیقت میں ایک کفری جماعت ہے کوئی نئی جماعت ہرگز نہیں بلکہ وہابیوں، دیوبندیوں ہی کی تحریک وہابیت ودیوبندیت ہے۔ وہابیوں، دیوبندیوں نے یہ دیکھ کر کہ اب مسلمانان اہلسنت ہوشیار خبردار ہو گئے ہیں تو انہوں نے مسلمانان اہلسنت کو پھانسنے کے لیے طرح طرح کے جال بنا رکھے ہیں کہیں جمیعۃ العلماء کا جال ہے تو کہیں مومن کانفرنس کا فریب ہے تو کہیں اسلامی جماعت کی ٹٹی ہے۔ تو کہیں نمازی فوج کا دھوکہ ہے غرض کہ طرح طرح کے لباس میں ظاہر ہوتے ہیں تا کہ ہمارے سیدھے سادے بھولے بھالے سنی مسلمان دھوکے میں آجائیں۔

پیارے سنی بھائیو! میں عرصۂ دراز سے تم کو خدا و رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دشمنوں خصوصًا وہابیوں دیو کے بندوں سے ہوشیار وخبردار کر رہا ہوں، ہوشیار خبردار ہرگز ہرگز دھوکے میں نہ آنا چاہے یہ کتنے لباسوں میں صورت دکھائیں مگر فریب میں نہ آنا ان کے جال میں نہ پھنسنا۔

سنی مسلمانوں پر شرعاً فرض ہے کہ اس تبلیغی جماعت میں ہرگز ہرگز شرکت نہ کریں ان کے ساتھ جا کر پروپیگنڈہ نہ کریں ان کے جلسوں میں جانے سے قطعاً پرہیز کریں، جس طرح وہابیوں دیوبندیوں وغیرہم مرتدوں، بدمذہبوں کے جلسوں میں شرکت سے اجتناب فرض ہے اسی طرح تبلیغی جماعت کے جلسوں میں شریک ہونا حرام ہے اور اس سے بچنا فرض ہے۔ دہلی میں ایک شخص مولوی الیاس تھا جو کہ مولوی اشرف علی تھانوی کا خلیفہ اور بھانجا تھا اسی نے دیوبندیت کے جال میں سنیوں کو پھانسنے کے لیے یہ تبلیغی جماعت قائم کی (ترجمان اہلسنت جلد دوم حصہ یازدہم ص ۱۷)

Scanned by CamScanner

مدرسہ گلشن رضا کولمبی کی اشاعتی سرگرمیاں

برادران اہلسنت ! اس پرفتن و پرآشوب دور میں دین سے کیسی بے تعلقی ولاپروائی برتی جارہی ہے جو اہل حق سے مخفی نہیں ہے۔ پس اس کی اشد ضرورت ہے کہ دین حق یعنی مسلکِ اعلیٰحضرت کی حمایت میں قدمے، سخنے، قلمے، درمے ہر طرح سے دل کھول کر حصہ لیا جائے اور علمائے اہل سنت کی تحریریں بالخصوص نجدیہ، وہابیہ، دیوبندیہ، تبلیغیہ، مودودیہ، صلح کلیہ وغیرہم کی رد میں شائع کر کے مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگایا جائے اور ان کا دین وایمان بچایا جائے ادارۂ ھٰذا نے اس ضرورت دینی کو محسوس کرتے ہوئے ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۹۹۹ء میں شعبۂ تعلیم وتربیت کے ساتھ ''شعبۂ نشر واشاعت'' کو بھی قائم کیا اور ۹/۸ رسال کی قلیل مدت میں دورۂ حاضرہ کے سب سے بھیانک اور خطرناک فتنہ فرقۂ وہابیہ دیوبندیہ کی رد میں ہزاروں ہزار کی تعداد میں اشتہارات، پمفلیٹس، اسٹیکرس وغیرہ مختلف زبانوں میں شائع کر کے ملک وبیرونِ ملک میں تقسیم کیا نیز رسائل اعلیٰحضرت اور علمائے اہل سنت کی کتابیں قیمتاً حاصل کر کے اور ادارۂ ہٰذا نے خود اپنی جانب سے شائع کر کے کثیر تعداد میں ہندوپاک وغیرہ میں مفت تقسیم کیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ وبعون سرکار مصطفٰے علیہ التحیۃ والثناء ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے اور انشاء المولیٰ تعالیٰ جاری رہے گا۔ انہیں میں سے ایک ایمان افروز کتاب ''احکام شرعیہ بر عقائد وہابیہ'' دومرتبہ طبع ہونے کے بعد بحمدہٖ تعالیٰ اب تیسری بار ادارۂ ہٰذا سے چھپ کر آپ کے ہاتھوں میں ہے جسے آپ مطالعہ کریں اور تمام فرقہائے باطلہ سے ٹکا توڑ جدارہ کر مسلک اعلیٰحضرت پر قائم رہیں۔

میری دعا ہے کہ رب قدیر ادارۂ ہٰذا کی ان دینی خدمات کو قبول فرمائے اور مخالفین وحاسدین کی نظر بد سے بچائے اور صبح قیامت تک اپنے دین متین کے تحفظ وبقاء اور نشر واشاعت میں مصروف رکھے اور ادارۂ ہٰذا کے بانیان وجملہ اراکین اور معاونین کو دارین کی سعادتیں عطا فرمائے آمین۔ فقط۔ فقیر عبدالصمد قادری

خادم مدرسہ ھٰذا۔ ۱۴ر صفر ماہ اعلیٰحضرت ۱۴۲۹ھ جمعہ مبارکہ

MADARSA
GULSHAN-E-RAZA
Kolambi, Distt. Nandair, Maharashtra

Scanned by CamScanner

غبید غوث وخواجہ، رضا وکل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند

روحانی بفیض: تاجدار اہلسنت شہزادۂ اعلیحضرت سرکار حضور مفتی اعظم قدس سرہٗ

مضامین بدر ملت

غبید غوث وخواجہ، رضا وکل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند
Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

از افادات

حضرت علامہ مولانا مفتی بدر الدین احمد صاحب قادری رضوی نوری خلیفہ حضور مفتی اعظم قدس سرہما

مرتب

عبد الصمد قادری رضوی نوری اورنگ آبادی تلمیذ و خلیفہ حضور بدر ملت علیہ الرحمہ

خادم مدرسہ گلشن رضا کولمبی ضلع ناندیڑ مہاراشٹر

مدرسہ گلشن رضا۔ کولمبی ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر

پن کوڈ۔ ۴۳۱۷۲۲

غبید غوث وخواجہ، رضا وکل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو. پی. الہند

Scanned by CamScanner

عُبَیدِ غوثؓ وخواجہ، رَضاؔ وَکُل اَولِیآء
مُحَمَّد جَمَالُ الدِّین خَان قَادِرِی رَضَوِی
ضِلَع بَہرَائِچ شَرِیف یُو. پِی. اَلہِند

نُورَانی گُلدَستہ

عُبَیدِ غوثؓ وخواجہ، رَضاؔ وَکُل اَولِیآء
مُحَمَّد جَمَالُ الدِّین خَان قَادِرِی رَضَوِی
ضِلَع بَہرَائِچ شَرِیف یُو. پِی. اَلہِند

Contact To Telegram : @TTSRB
My Mobile No. +917860520899

از افادات عالیہ
خلیفہ اجل سرکار حضور مفتی اعظم
حضرت مولانا مفتی شاہ بدرالدین احمد صاحب قبلہ قادری رضوی نوری
سابق صدر المدرسین مدرسہ غوثیہ بڑھیا کھنڈسری بازار ضلع سدھارتھ نگر یوپی

مدرسہ گلشن رضا
ضلع ناندیڑ، مہاراشٹر

Scanned by CamScanner

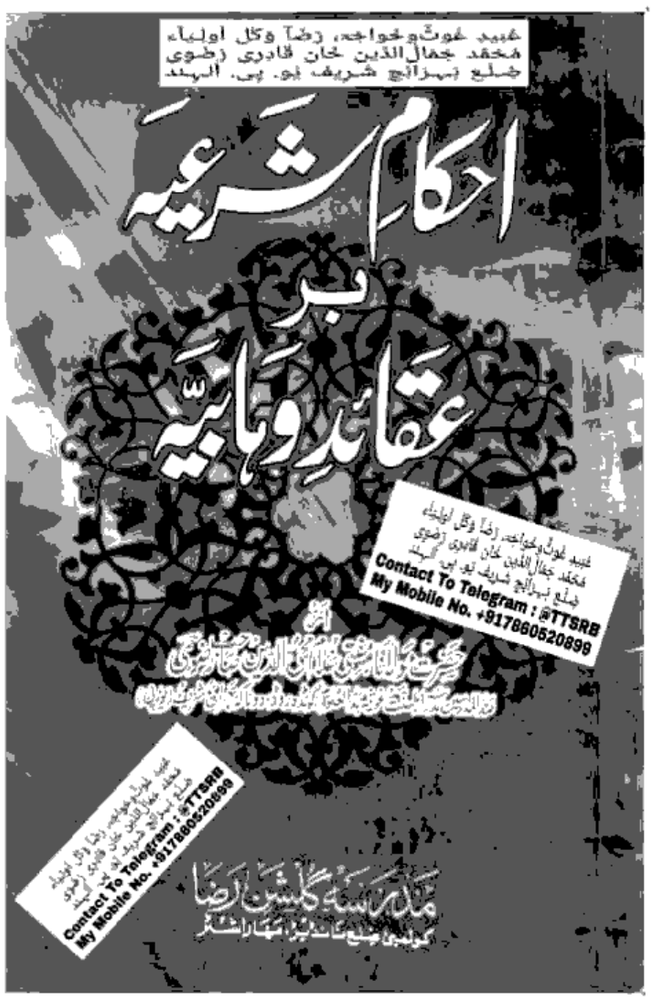

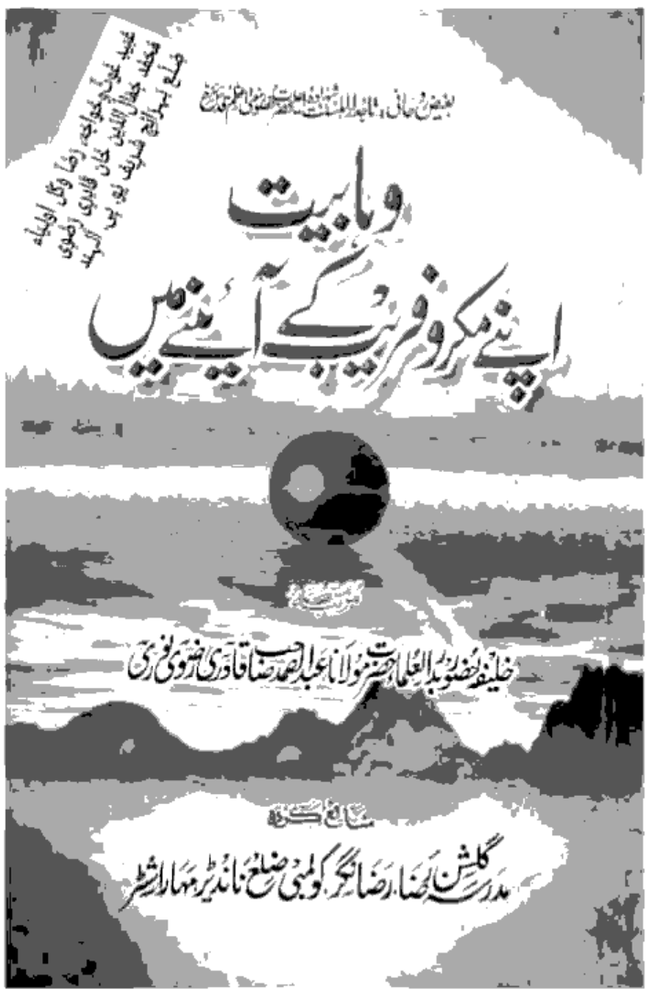

Scanned by CamScanner

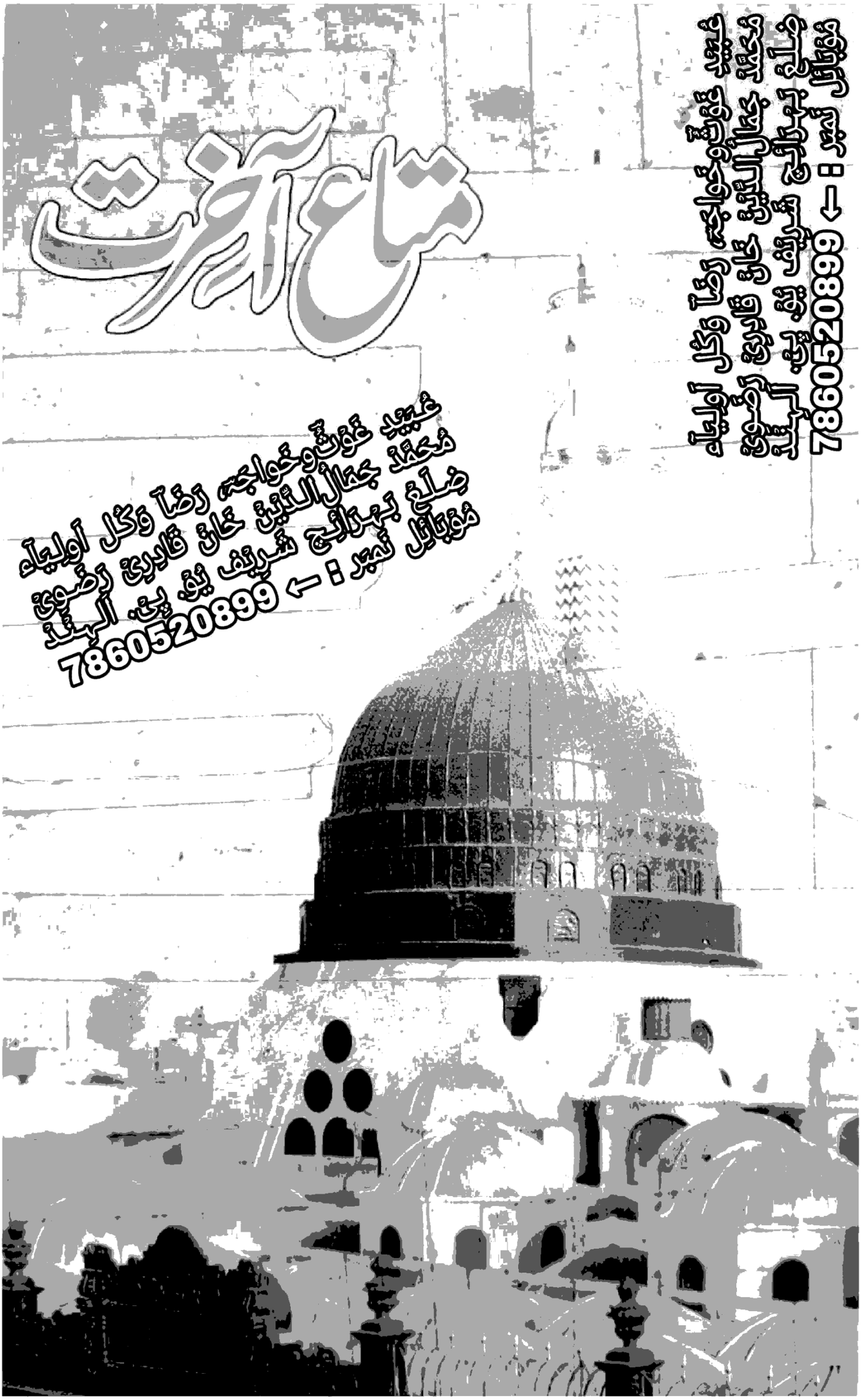

Scanned by CamScanner